

FEBRUARY 2016



چہرے بولتے ہیں



HEART



RECTANGLE



ROUND



OVAL



SQUARE



www

www

AI

OURDUB

BOOKS

NET





گول سر : گول سروالے لوگ عقل مند، دیانت دار اور بلند خیال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ فوراً بات کی تہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایسے سر کے لوگ عموماً ادب، کمزور اور پیر سر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مضبوط یادداشت کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لیے خاندانی حسب و نسب سے انہیں خاص طور پر واقفیت ہوتی ہے۔ یہ لوگ علم قیافہ کے بھی ماہر ہوتے ہیں۔ علم طب سے بھی وابستہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہترین مقرر ہوتے ہیں۔ ان لوگوں سے ہر کوئی مشورہ لینا پسند کرتا ہے۔

یہ لوگ اگر چاہیں تو دو سروں کو اپنے اشاروں پر اپنے پر مجبور کر دیں۔ زیادہ بولنے، لکھنے اور سوچنے کی وجہ سے انہیں کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ جوڑوں کا درد تو انہیں مستقل لاحق رہتا ہے۔

لمبورتراسر : ایسے سروالے لوگ عموماً متفکر اور پریشان رہتے ہیں۔ یہ لوگ کسی کام کو دل لگا کر

لوگ دوسروں کے مقابلے میں چست نہیں ہوتے۔ ان کی طبیعت میں بڑی سستی پائی جاتی ہے۔ یہ ڈھیلے ڈالے جسم کے مالک ہوتے ہیں۔

بڑے سروالے لوگ مفکر، مورخ یا تاریخ دان ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ شاعری سے لگاؤ رکھتے ہیں۔ طبیعت کے لحاظ سے مزاج نگار ہوتے ہیں۔ طنز کرنا ان کی عادت میں شامل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود لوگوں میں بڑے مقبول ہوتے ہیں۔

بڑے سروالی خواتین کے بارے میں علم القیافہ واضح کرتا ہے کہ یہ عقل مند ثابت نہیں ہوتی ہیں۔ ایسی خواتین بڑی ضدی اور اپنی بات منوانے والی ہوتی ہیں۔

بڑا اور چوڑا سر : بڑے اور چوڑے سر کے لوگ خوش حال ہوتے ہیں لیکن یہ بڑے منہ بھٹ اور نڈر بھی ہوتے ہیں۔

ایسی سروالی عورت ضدی اور کم عقل ہوتی ہے۔

خوبی کی طرف اشارہ کرتے ہیں لیکن تعلیم و تربیت اور صحیح ماحول نہ ہونے کی وجہ سے یہ خوبی ابھر نہیں سکتی۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ کسی آدمی کے نقوش بتاتے ہوں کہ اسے موسیقار ہونا چاہیے لیکن اس آدمی کو زندگی بھر موسیقی سیکھنے کا موقع نہ ملا ہو اور اس طرح اس میں یہ صلاحیت خوابیدہ رہ گئی ہو۔

دوسروں کے چہرے پڑھنے کے ساتھ ساتھ اپنا چہرہ بھی ضرور پڑھیں۔ جن اصولوں کے تحت آپ دوسروں کے کردار کا جائزہ لیتے ہیں انہیں اصولوں کے مطابق آپ اپنے کردار کی باریکیوں کو بھی سمجھ سکتے ہیں۔ اکثر ایسا ہو گا کہ آپ کو اپنے اندر کوئی ایسی خوبی نظر آئے گی جس کی جڑیں آپ کی شخصیت میں موجود تو ہوں گی لیکن آپ نے اس خوبی کی نشوونما نہیں کی ہو گی۔

آدمی کے خیالات، اسی کی ذہنی سرگرمیاں اچھے یا برے اعمال، لوگوں کے ساتھ محبت یا نفرت اور عام زندگی میں اس کا طرز عمل، یہ تمام باتیں اس کے چہرے اور شکل و صورت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

انسانی جسم کا ایک خاص الخاص حصہ سر ہے۔ اس کے بغیر انسانی دھڑ مکمل ہی نہیں ہو سکتا۔ علم القیافہ انسانی ”سر“ کے بارے میں جو معلومات اور انسانی فطرت کی خوبیاں اور خامیاں واضح کرتا ہے وہ درج ذیل ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ قیافہ شناس ”بڑے“ چھوٹے“ چوکور گول، لمبورترے، ٹکونے اور درمیانے سروں کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

بڑا سر : ”بڑے سروالوں کے“ یہ محاورہ تو آپ نے سنا ہی ہو گا۔ بڑے سر کے شخص کو نہایت عقلمند، منصف مزاج اور بخشنے کا گیا ہے۔ البتہ قیافہ شناسوں کے مطابق بڑے سروالے

چہرے بولتے ہیں

صدیوں سے یہ کہا جا رہا ہے کہ چہرہ شخصیت کا آئینہ ہے۔ انسانوں سے ہٹ کر اگر حیوانات کی دنیا میں دیکھیں تو آپ کو ہر جانور کی شکل کے پیچھے اس کے خفا کی دکھائی دیں گے۔ ذرا شیر، چیتے یا بھیڑیے کو دیکھیں اور ان کی عادات اور خفا کی نظر ڈالیں۔ اس کے برعکس ہرن کو دیکھیں۔ آپ کو اس کی شکل ہی سے معلوم ہو جائے گا کہ اس کی فطرت خوشخوار و درندوں سے بالکل مختلف ہے۔ اسی طرح عقاب اور فاختہ کی شکل کے فرق کو سامنے رکھتے ہوئے ان کی فطرت کا مطالعہ کیجیے۔ آپ اس اصول کی صداقت کے قائل ہو جائیں گے۔

چہرے پڑھتے وقت بعض اوقات ایسا بھی ہو گا کہ کوئی چہرہ آپ کو پریشان کر دے گا۔ بالکل اسی طرح جیسے بعض اوقات قابل ترین ڈاکٹر کو بھی علامات سے ”مرض کا اندازہ“ نہیں ہو سکتا اور بعض اوقات ڈاکٹر جو تشخیص کرتا ہے علامات اس کے برعکس ہوتی ہیں۔ ایسے چہروں کو آپ اپنے لیے ایک چیلنج کے طور پر قبول کریں۔ ان کے مطالعے ہی سے آپ کی مہارت میں اضافہ ہو گا۔ موقع ملے تو آپ ایسے شخص سے گفتگو کر کے یا اس سے پوچھ کر کئی باتیں جان سکتے ہیں اور اس طرح اپنے علم میں مزید اضافہ کر سکتے ہیں اور یہ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ نے جو اندازہ لگایا تھا وہ کہاں تک درست یا غلط تھا۔

جب آپ کو چہرہ پڑھنے کے فن میں مہارت حاصل ہو جائے گی تو آپ محسوس کریں گے کہ عام قسم کے چہرے بھی انتہائی دلچسپ ہو گئے ہیں۔ گویا چہرے آپ کے لیے دلچسپ کتابوں کی حیثیت اختیار کر لیں گے۔ چہرہ پڑھتے وقت کسی آدمی کے ماحول کو نظر انداز نہ کریں۔ بعض اوقات آدمی کے نقوش کسی مخصوص



نہیں کرتے۔ ان میں ایمانداری کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ لوگ مستقل مزاج نہیں ہوتے۔ دوسروں کے ساتھ زیادہ دیر تک بٹھا نہیں سکتے۔ ہر قدم جوش میں اٹھاتے ہیں مگر ان کا جوش پانی کے بلبلے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ لمبوترے سردی خواہشیں بڑی مغرور ہوتی ہیں۔ دوسروں کے متعلق ان کی رائے اچھی نہیں ہوتی ہے۔ دولت جمع کرنے کا جنون ان میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ یہ اپنے بچوں کی تربیت میں بڑی لاپرواہی ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو کسی سے خوش ہوتی ہیں اور نہ دوسروں کو خوش کر سکتی ہیں۔

لمبوترے سروالے لوگوں کے بارے میں ان کے عزیز و اقارب کی رائے اچھی نہیں ہوتی۔ انہیں کوئی مرض ہو جائے تو ہر کسی سے اس کا تذکرہ کرتے پھریں گے۔ کسی کے مشورے اور کسی علاج پر ان کا یقین نہیں ہوتا۔ اکثر بے خوابی کا شکار رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نیند کے لیے سکون آور گولیوں کے غامدی ہو جاتے ہیں۔

چوکور سر : اس قسم کی ساخت کے سروالے لوگ بڑے مغرور اور سر پھرے ہوتے ہیں۔ اکثر غیض و غضب میں آکر خوفناک حرکات کا مرتکب بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے جھگڑالو مشہور ہوتے ہیں۔ یہ ہمیشہ دوسروں کے لیے بلائے جان بنے رہتے ہیں۔ ان لوگوں کو معاشرتی اقدار کی کوئی پروا نہیں ہوتی۔ انہیں مذہب سے بھی کوئی لگاؤ نہیں ہوتا۔

یہ لوگ اپنی اولاد کی تربیت میں بھی بڑے لاپرواہ ہوتے ہیں۔ ان کے بچے دنیا میں آتے ضرور ہیں مگر پلٹے دوسروں کے دروازوں پر ہیں۔ چوکور سر کے مرد اور عورت کا معاشرے میں کوئی مقام نہیں ہوتا۔ ان کی عمر کا زیادہ تر حصہ قید و بند میں ہی گزر جاتا ہے۔

تکوننا سر : ایسے سروالے لوگ بڑے بے

ایمان اور دھوکا باز ہوتے ہیں۔ ڈنڈی مارتان کی فطرت کا خاصہ ہے۔ یہ لوگ بڑے دشمن نما ہوتے ہیں۔ معمولی معمولی بات پر دشمنی برپا کرتے ہیں۔ انہیں دوسروں پر اعتماد نہیں ہوتا۔ حتیٰ کہ یہ اپنوں اور اہل خانہ پھر بھی بھروسہ نہیں کرتے۔ شکی مزاج ہوتے ہیں۔ کسی کے ساتھ ان کی نہیں بنتی۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ خود کو ہمیشہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔

مذہب سے بھی ان کی وابستگی زیادہ نہیں ہوتی مگر فرقہ پرستی کی دف بجالتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کے کسی شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل نہیں کر پاتے کیونکہ انہیں اپنی ذات کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ ایسے سروالے صحافی بڑے خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔

یہ لوگ نزلہ، زکام اور کھانسی و بخار میں مبتلا رہتے ہیں۔ کان درد کی شکایت بھی انہیں اکثر رہتی ہے۔ یہ بلتی مزاج کے لوگ ہوتے ہیں۔

چھوٹا سر : ایسے سروالے لوگ کمزور، نالائق اور بد قسمت ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں کے محتاج ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی دنیا میں بہت کم تعداد دیکھنے میں آتی ہے۔

درمیانہ سر : ایسے سر کے مالک بہت عقل مند ہوتے ہیں۔ ایسے سر کے مالک لوگ کلیدی عہدوں پر زیادہ نظر آتے ہیں۔ یہ بڑے سمجھ دار اور ہر بات کی اونچ نیچ کو مد نظر رکھنے والے ہوتے ہیں۔ یہ زندگی میں بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

ایسے سر کے مرد اور خواتین بڑے خوش مزاج اور با اخلاق ہوتے ہیں۔

یہ لوگ اپنے حلقہ احباب میں بہت پسند کیے جاتے ہیں۔ ان کی گھریلو زندگی پر سکون، پر مسرت اور پائیدار ہوتی ہے۔

یہ لوگ اگر فنون لطیفہ میں ہوں تو وہاں اپنا مقام پیدا



وفا کے معاملے میں ہمیشہ نارمل رہتے ہیں اور تیزی نہیں دکھاتے۔ بلکہ آہستہ آہستہ خرام ہوتے ہیں۔ اگرچہ دفاشکاری کا جذبہ ان میں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ زندگی کے ہر شعبے میں ایک حد تک نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے سلیقہ مند ہوتے ہیں۔ کاروبار اور صنعت و حرفت کے میدان میں اگرچہ ان کی تعداد قدرے کم پائی جاتی ہے لیکن ڈاکٹر، قانون دان اور انجینئری کے ایسے بالوں والے لوگ ہوتے ہیں۔

یہ لوگ تقدیر کے قائل ہوتے ہیں ان میں خفیہ علوم کے متعلق خاصی دلچسپی پائی جاتی ہے۔

یہ لوگ زندگی کی ہر آسائش پانے کے خواہاں ہوتے ہیں اپنے بچوں کی تربیت اپنے بچوں کے مزاج کے مطابق کرتے ہیں۔ بچوں کو ہر طرح سے آزادی دینا ان کا حق تصور کرتے ہیں۔ سرور تفریح کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ اپنی ذات پر کھلے دل سے خرچ کرنے میں ذرا سی بھی سنجوسی نہیں کرتے۔

چالیس برس کی عمر کے بعد جوڑوں کا درد اکثر ان کو پریشان کرتا ہے انہیں نزلہ، زکام، کھانسی، گلے کی خرابی اور سینے کا درد رہتا ہے۔

موٹے بال : جن لوگوں کے بال موٹے ہوتے ہیں ان میں اتفاق و اتحاد کا فقدان پایا جاتا ہے۔ یہ حیوانی حوصلہ کے مالک ہوتے ہیں۔ بے حد ضدی، خود سر اور کم عقل ہوتے ہیں۔

یہ لوگ بڑے مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی عادات دوسروں سے قدرے مختلف ہوتی ہیں۔ یہ موٹے ذہن کے لوگ ہوتے ہیں۔ اسی لیے تعلیمی میدان میں ان کی تعداد بہت کم دکھائی دیتی ہے۔

ایسے بالوں والے لوگ رسم و رواج کے غلام اور لکیر کے فقیر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ترقی کرنا پسند ہی نہیں کرتے۔ اپنے باپ دادا کی ڈگر پر چلتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی بات پر ڈٹے رہنے والے ہوتے ہیں اور کسی

کر لیتے ہیں۔ اگر صنعت و حرفت میں ہوں تو وہاں ان کا طوطی بولتا ہے۔ مصوری اور فوٹو گرافی میں بھی یہ لوگ خوب شہرت پاتے ہیں۔ فنکار ہوں تو ان کے ہزاروں مداح ہوتے ہیں۔ اعلا گلوکار ہمیشہ درمیانے سر والے ہی ہوتے ہیں۔ سیاسی پلیٹ فارم پر بھی ان کی کامیابیوں کے جھنڈے لہرا رہے ہوتے ہیں۔

درمیانے سر کے لوگوں کا انداز فکر بہت اچھا ہوتا ہے۔ یہ روحانی علوم کے ماہر ہوتے ہیں۔ ان کی قیاس آرائیاں یا قیافہ بعض دفعہ سو فیصد درست ثابت ہوتا ہے۔ یہ اعلا قسم کے مفکر اور سوچ بچار میں رہنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ ہر قسم کی بیماری کا ڈٹ کر مقابلہ کر لیتے ہیں۔

بال

بنی نوع انسان کے لیے بال قدرت کا حسین عطیہ ہیں۔ اس حسین عطیہ کے اندر قدرت نے بے شمار تحریروں، پھیر دی ہیں۔ قدرت کی تحریر کو پڑھنا کوئی آسان علم نہیں ہے اس کے لیے عقل، باقاعدہ علم اور حکمران مطالعہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ علم القیافہ ایک ایسا عمل ہے کہ انسان کے ایک ایک بال سے اس کی شخصیت کو اجاگر کرتا ہے۔ آئیے علم القیافہ کی روشنی میں بالوں کی مختلف خاصیت کے مطابق انسانی شخصیت کا جائزہ لیں۔

گھنے بال : گھنے بالوں والے لوگ بڑے لطیف اور نازک مزاج ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت بڑی شاعرانہ ہوتی ہے۔ افسانہ نگاری، ناول نویسی اور ڈرامہ تخلیق کرنے میں بڑے ماہر ہوتے ہیں۔ ادب میں نرجس پند پسند ہوتے ہیں۔ اچھا شعر کہتا اور سننا پسند کرتے ہیں۔ ہر وقت خیالوں کے تانے بانے بننے رہتے ہیں۔ سنجیدگی، متانت اور اخلاق ان میں بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔

7

ایسے بالوں والی عورتیں بڑی محل مزاج اور پارسا ہوتی ہیں۔ اپنے گھر کو جنت بنائے رکھتی ہیں۔ انہیں چادر اور چار دیواری کا بہت پاس رہنا ہے۔ اپنی اولاد کی پرورش میں ذرہ بھر غفلت نہیں کرتیں۔ ان کی اولاد ان کی فریاد و رنج ہوتی ہے اور اولاد کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتی ہے۔

باریک بال : خوب صورت، ملائم، چمک دار اور باریک بال بالکل اپنے ہی جیسی شخصی جھلک کی شہادت دیتے ہیں۔ ایسے بالوں والے لوگ نہایت منکسر المزاج، فطرت پسند، سچے اصولوں کے پکے اور عقلی دلائل پیش کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ معاشرے کے بڑے نامور لوگ ہوتے ہیں۔ صاحب علم اور علم کے قدردان ہوتے ہیں۔ ان میں شرافت کا مادہ بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔

ایسے بالوں کے حامل مرد ہوں یا عورتیں، یہ لوگ حسن پرست ہوتے ہیں۔ مناظر قدرت سے انہیں بڑا لگاؤ ہوتا ہے۔ یہ لوگ بڑی خوب صورت گفتگو کرنے والے ہوتے ہیں۔ ہمیشہ خوش و خرم دکھائی دیتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اعلا رہائش، عمدہ لباس اور خوب صورت نقیص کھانے کھانا ان کا شوق ہوتا ہے۔ ان کا ظاہر اور باطن تقریباً ایک ہوتا ہے۔ مہمان نوازی کو اپنا فرض سمجھتے ہیں ان کی دوستی اور حلقہ احباب بڑا وسیع ہوتا ہے۔

یہ لوگ بڑے اچھے شاعر ہوتے ہیں اور مرثیہ گوئی کو عبارت تصور کرتے ہیں۔ ایسے بالوں والی عورتیں نعت اور مرثیہ بڑے سوز سے پڑھتی ہیں۔ یہ مشقت طلب کام کرنے کے عادی نہیں ہوتے البتہ تحقیق اور ذہنی کام بڑی عمدگی سے انجام دیتے ہیں۔

انہیں سردرد اور دانٹوں کی تکلیف رہتی ہیں۔ گیس ٹریل کی وجہ سے پتھری اور پتے کے درد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کے جسم کو پانی کی وافر ضرورت ہوتی

دوسرے کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ انہیں کوئی بات سمجھنا بھی نہیں کے آگے میں بجانے والی بات ہے۔ یہ زندگی کے ہر شعبے میں عقل کے بجائے طاقت اور ضد سے کام لیتا پسند کرتے ہیں۔ کھیل بھی وہ پسند کرتے ہیں جس میں حیوانوں کی طرح سے طاقت کا مظاہرہ کرنا ہو۔

اگر عورت موٹے بالوں والی ہے تو سخت مزاج اور سخت گیر ہوتی ہے۔ انہیں خوب صورتی سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی اور نہ ہی انہیں خوب صورت بننے کا شوق ہوتا ہے۔

سیدھے بال : سیدھے بال عموماً "شرقی لوگوں کے ہوتے ہیں۔ یہ بڑے مذہبی لوگ ہوتے ہیں۔ اپنے مذہب اور اپنے فریضے سے دل و جان سے محبت کرتے ہیں۔ یہ بڑے مستقل مزاج اور سختی لوگ ہوتے ہیں۔ جس کام کو شروع کرتے ہیں اسے ختم کر کے چھوڑتے ہیں۔

یہ لوگ بہترین ڈاکٹر اور اعلا پائے کے حکیم ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دکھا و کھاتا دیوانی میں بڑا نام پاتے ہیں۔ یہ بڑے نفیس اور رکھ رکھاؤ والے لوگ ہوتے ہیں۔ اپنے معیار اور پسند کا بڑا خیال رکھتے ہیں۔ کسی کا حق نہیں مارتے۔ عزیز و اقارب کے خیال رکھنے والے ہوتے ہیں۔

شاعری میں نظم کو پسند کرتے ہیں۔ لفظی نقاشی خوب صورتی سے کرتے ہیں۔ انہیں اپنی بات سمجھانے کا برا فن آتا ہے۔ یہ اچھے معالج بھی ہوتے ہیں۔

ایسے بالوں والی عورتیں عموماً "کفایت شعار ہوتی ہیں۔ نمائش نمود کو پسند نہیں کرتی ہیں۔ یہ بہت سادگی پسند ہوتی ہیں۔ یہ زندگی کے ہر حالات سے سمجھوتہ کرتی ہیں اور اپنے شریک حیات سے ہمیشہ نبھائے رہتی ہیں۔

چہرہ کر حصہ لیتے ہیں۔ انہیں اعلا لباس، مشاعرہ رانہ اور مزے دار کھانے بہت پسند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کسی قسم کا پرہیز کرنا پسند نہیں کرتے۔ انہیں دل کی تکلیف لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

کم بال : مردوں کے اگر کم بال ہوں تو یہ ہر وقت فکر و غم میں مبتلا رہنے کی عادت اپنائ لیتے ہیں۔ یہ

غیر مطمئن لوگ ہوتے ہیں۔ اگر ان کے بال عمر کے ساتھ ساتھ کم ہونے شروع ہوں تو ایسے لوگ اعلا گفتگو کرنے کے ماہر ہوتے ہیں۔ ان کی سوچ بوجھ مضبوط ہوتی ہے۔ مفکر حضرات عموماً "برصا پے میں بالوں سے بالکل خالی ہو جاتے ہیں۔

مردوں کے بال اگر جوانی کے درمیان ہی کم ہونے لگیں تو ان میں فکر و غم کی علامت ظاہر کرتے ہیں۔ اگر چالیس سال کی عمر کے بعد کم ہونے شروع ہو جائیں تو یہ ان کے تدبیر اور امارت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ تعلیمی مصروفیات اور درس و تدریس کے شعبے کے لوگوں کے بال بھی عمر کے ساتھ ساتھ کم ہونے لگتے ہیں۔ اگر بال ابتدا سے ہی کم اور کمزور ہوں تو ایسے لوگ زندگی میں کوئی خاص مقام حاصل نہیں کر پاتے۔

کم بالوں والی عورتیں بھی غیر مطمئن ہوتی ہیں۔ اگر وقت کے ساتھ ساتھ ان کے بال گرتے جائیں تو ان کی طبیعت بے سکون ہو کر رہ جاتی ہے۔ ان کی سوچ بچار کی رفتار حسد کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

اگر خواتین کے بال پچیس سال کی عمر میں تیزی سے کم ہونے لگیں تو ان کا سکون منتشر ہونے لگ جاتا ہے۔ ان کی کفایت شعاری کنجوسی میں بدل جاتی ہے۔ ان کا مزاج طنزیہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عزیز و اقارب تک کے متعلق ان کے خیالات مختلف ہو جاتے ہیں۔ ان کی سوچ صرف اپنے اور اپنی اولاد تک محدود رہ جاتی ہے۔



گھٹکھ پالے بال : گھٹکھ پالے بالوں والے افراد فطرتاً "تاجر، بہادر اور دلیر ہوتے ہیں۔ طاقت کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے عاشق مزاج ہوتے ہیں۔ حسن اور خوب صورتی کے دلدادہ اور فلسفیانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔

ایسے بالوں والے افراد کی تعداد تعلیمی میدان میں بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کھیلوں میں ان کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ مصوری اور فوٹو گرافی کے یہ ماہر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کھیلوں کے شوقین ہوتے ہیں اور ہر کھیل بڑے شوق سے دیکھتے ہیں۔ ویٹ لفٹنگ، جمناسٹک اور سرکس کی طرف رجوع کرنے والے لوگوں کی تعداد ان ہی لوگوں کی ہوتی ہے۔

گھٹکھ پالے بالوں کے لوگ بڑے ادبی اور شاعرانہ ذوق کے مالک ہوتے ہیں۔ شاعری میں غزل کو پسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ پکے راگ اور کھٹک، ناچ پسند کرتے ہیں۔ ماڈرن سوسائٹی میں ڈسکو ڈانس کے دیوانے ہوتے ہیں۔

قدرتی گھٹکھ پالے بالوں کی مالک خواتین دس فیصد مردانہ صفات کی مالک ہوتی ہیں۔ ان کے دل میں خوف اور خطرہ بالکل نہیں ہوتا۔ بحث مباحثے میں برہہ

دار بند کرتے ہیں۔
والے بھی ہوتے ہیں۔

چہرہ

چہرہ آپ کی شخصیت کا آئینہ ہے۔ چہرہ ہی تو انسان کی شخصیت اور کردار کے بارے میں ہر بات واضح کرتا ہے۔ "فیس ریڈنگ" انسانی شخصیت و کردار کا انکشاف ہے۔ چہرہ شناسی فرد کے خدو خال، احساسات اور تاثرات کو عیاں کرتی ہے۔ چہرے کی بیخ کے ہوتے ہیں۔ لمبے گول، گول، ہیرانما، ناشیانی شکل جیسے چوکور کتالی، آفتابی، اساطیری یعنی دیو مالا دی وغیرہ۔ آئیے ان کی علاقت خصوصیات کا جائزہ لیں۔



لمبا چہرہ : لمبے چہرے کے لوگ توانا اور مضبوط کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے جذبات میں شدت ہوتی ہے۔ یہ لوگ آزاد خیال اور گہری نظر رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں آگے بڑھنے کی شدید انگ ہوتی ہے۔ ان کی زندگی عمل سے عبارت ہوتی ہے۔ یہ لوگ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فوراً فیصلہ کرتے ہیں اور جب فیصلہ کر لیتے ہیں تو وہ سب کچھ کر گزرتے ہیں جس کا وہ ارادہ کرتے ہیں ان کا ہر کام باقاعدہ منصوبے کے تحت ہوتا ہے۔ لمبے چہرے کے لوگ عموماً "فوجی، کیمپ جو اور سیاسی رہنما ہوتے ہیں۔

بلکے سنہری بال : بلکے سنہری بالوں والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں بڑی نفیس اور سلیقہ شعار ہوتے ہیں وفاداری کا ماہر ان میں بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ بڑے جفاکش ہوتے ہیں۔ کسی بھی کام کو کرنے سے جی نہیں چراتے۔ ہر لمحہ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں۔ محنت کرنا ان کا موٹو ہوتا ہے۔ ہمدردی کا جذبہ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے۔ کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ ہر قسم کا نقصان خود برداشت کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کے ہر شعبے میں نمائندگی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ سیر و تفریح کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ مناظر قدرت کے شیدائی ہوتے ہیں۔ ان میں حقیقت پسندی کا ماہر و سروں کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے۔

یہ لوگ بڑے صفائی پسند پاکیزہ رہنے والے ہوتے ہیں۔ مذہبی احکام کے بڑے پابند ہوتے ہیں۔ دنیا کے ہر مذہب کا احترام کرتے ہیں۔ یہ ہر کسی کو اتفاق و اتحاد کا درس دیتے ہیں۔

بھرے ہوئے بدن والی خواتین جن کے بال بلکے سنہری ہوتے ہیں۔ بہت مقبول اور ہر دل عزیز ہوتی ہیں۔ ان کے بال شروع سے بہت گھنے ہوتے ہیں اور سیاہ بالوں کی نسبت ان کی لمبائی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ ان کے بالوں میں کمی آجاتی ہے مگر پھر بھی یہ بہت صحت مند اور خوب صورت بال ہوتے ہیں۔ یہ اپنی اولاد کی مخصوص منہ پرورش کرتی ہیں۔ دین کی طرف بھی ان کا میلان ہوتا ہے۔

سرخ بال : سرخ رنگ کے چمکدار بال رکھنے والے لوگ مدبر، دانا اور اعلا سیاست دان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ تنظیم و تدبیر کے اعلا ماہر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کے جس شعبہ میں بھی ہوں سرفہرست ہوتے ہیں۔ یہ لوگ باریک بین اور پیچیدگیوں کو سلجھانے

تیل کرے یا سلیٹی مائل بال : وہ بال جن کا قدرتی رنگ سفیدی لیے ہوئے کالا ہوتا ہے۔ انہیں گرے یا سلیٹی مائل بال کہا جاتا ہے۔ جن کا کچھ حصہ سلیٹی رنگ اور کچھ سفید جڑوں میں بال قدرے سیاہ نظر آئیں اور اوپر سے چوہے کے بالوں کے رنگ جیسے ہوں۔

ایسے شخص کا جرائم پیشہ افراد میں شمار ہوتا ہے۔ ان کا دماغ ٹھیک نہیں ہوتا اگرچہ یہ لوگ بالکل باطل نہیں ہوتے مگر ان پر غصہ پاگل پن کی طرح سوار ہوتا ہے۔ یہ لوگ انتہائی ضدی، جھگڑالو ہوتے ہیں۔ اپنی دگر پر چلنے والے ہوتے ہیں۔ جو بات منہ سے کہہ دیں اس پر ڈٹے رہتے ہیں۔

ایسے بالوں والے اگرچہ آپ کو بہت کم نظر آئیں گے۔ یہ بڑے اٹنے دماغ کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ ان کی کسی سے ٹھن جائے پھر یہ لوگ اس کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے۔ ان کا تعلق چوری، فراڈ، ڈاکا زنی اور رسائی گیری سے ہوتا ہے۔ پولیس کو یہ لوگ اکثر مطلوب ہوتے ہیں۔

سنہری بال : سنہری بالوں والے لوگ سیاہ بالوں والے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ چالاک اور چست ہوتے ہیں۔ یہ بڑے آزاد خیال لوگ ہوتے ہیں۔ ایسی رنگت کے بالوں والے لوگ وفادار نہیں ہوتے۔ علم القیافہ کے ماہروں کے مطابق سنہری بال عموماً بے وفائی کی علامت تصور کیے جاتے ہیں۔

محبت یا دل لگی ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ یہ لوگ اپنی ساری عمر انہیں مشغلوں کی نذر کر دیتے ہیں۔ یہ بڑے اچھے کھلاڑی ہوتے ہیں۔ سیر و تفریح کا جنون کی حد تک شوق رکھتے ہیں۔ قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں بڑی تیزی ہوتی ہے۔ رہائش سے لے کر لباس و خوراک تک اعلا اور شان

سیاہ بال : کالے، ملائم، چمکدار بال نہ صرف خوب صورت ہوتے ہیں بلکہ صحت کی درستی کی علامت بھی ہوتے ہیں۔

سیاہ بال وقار اور عظمت کی نشانی ہوتے ہیں۔ ایسی رنگت کے بالوں والے لوگ افسانوی خیالات رکھتے ہیں۔ خیال و خواب کی دنیا میں رہتے ہیں۔ زندگی کے ہر شعبے میں ان کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ بڑے اچھے مصور اور فنوگرافر ہوتے ہیں۔ شو بزنس میں ان کی تعداد تیس فیصد سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ یہ لوگ بڑے وفادار اور عاشق مزاج ہوتے ہیں۔ اکثر فکر مند سے نظر آتے ہیں۔

خاکستری یا بھورے بال : ایسے بال نہ زیادہ سیاہ ہوتے ہیں اور نہ بھورے ہوتے ہیں۔ عجیب سی رنگت ہوتی ہے ان بالوں کی کھلی کھلی سی جو دیکھنے میں بھی خوب صورت دکھائی نہیں دیتے۔ ایسے بالوں کے حامل افراد کی طبیعت شکی سی ہوتی ہے۔ یہ لوگ ہمیشہ بے یقینی کی کیفیت میں رہتے ہیں۔ ان کے چہرے سے ہمیشہ اداسی چمکتی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ کچھ کرنا چاہتے ہیں مگر کہہ نہیں سکتے۔

یہ لوگ بڑے وہمی بھی ہوتے ہیں۔ کوئی بھی کام کرنے سے پہلے عجیب کیفیت میں ہوتے ہیں کہ یہ کام کروں یا نہ کروں۔ یہ لوگ کوئی قدم بھی مکمل یقین کے ساتھ نہیں اٹھاتے۔

مذہبی رجحان ان میں بڑی حد تک پایا جاتا ہے۔ پیروں، فقیروں اور مزارات کے بڑے عقیدت مند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ تعلیم یافتہ بھی نہیں ہوتے۔ فنوگرانی اور مصوری میں اس داس مناظر کو پسند کرتے ہیں۔ ادب میں سنجیدگی ادب اور شاعری میں مریض کو پسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ کھیل کود کو پسند نہیں کرتے۔ بس اپنے خیالات کے تانے بانوں میں الجھے رہتے

چہرے بولتے ہیں

یہ لوگ زندگی کے ہر موڑ پر بھرپور اعتماد کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اگرچہ ان میں قوت فیصلہ کا فقدان ہوتا ہے۔ جلد باز ہوتے ہیں اور عموماً ان سے کئی کام غلط ہو جاتے ہیں۔ تاہم یہ لوگ اپنے غلط کاموں سے ذرہ بھر بھی بچھتاتے نہیں ہیں۔ انہیں جب کسی بات پر بچھتاوا ہوتا ہے تو اپنے عمل کو درست قرار دے کر تھقل مٹا لیتے ہیں۔ ایسے چہرے والے لوگ کامیاب گھریلو زندگی نہیں گزارتے ہیں۔ ایسے چہرے والی خواتین بڑی حساس اور جذباتی ہوتی ہیں۔



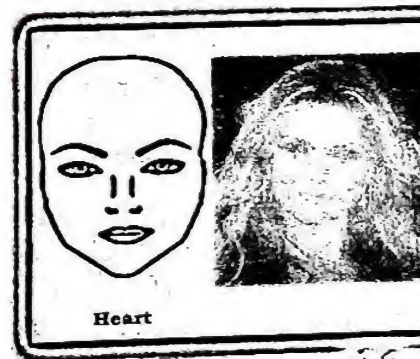
8 ہیرا نما چہرہ : ہیرے جیسے چہرے کے مالک لوگ لوگوں میں بڑے مقبول ہوتے ہیں۔ یہ چہرے خوب صورت اور پرکشش ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے جدت پسند ہوتے ہیں۔ زندگی کے خطرات سے کھینا اور ان کا مقابلہ کرنا ان کا مشغلہ ہوتا ہے۔ ان لوگوں کی زندگی کا سہلا دور مشکلات سے پر ہوتا ہے۔ یہ لوگ محنت اور لگن سے اپنی زندگی کو پرسکون بنا لیتے ہیں۔ ان لوگوں کا حلقہ احباب وسیع ہوتا ہے اور یہ لوگوں میں اپنا خاص مقام بنالیتے ہیں۔

ایسے چہرے کی حامل خواتین بڑی پر عزم اور عملی زندگی میں بہترین کردار ادا کرنے والی ہوتی ہیں۔ انہیں اپنے شریک زندگی پر مکمل کنٹرول ہوتا ہے۔ یہ خواتین

طور پر ٹھنڈے اور متحمل ہوتے ہیں۔ اجتماعی مفاد کے علمبردار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ شاعرانہ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ خوب صورتی کو پسند کرنے والے۔ اگرچہ بے حد ہر دلعزیز ہوتے ہیں مگر بڑے خود سربھی واقع ہوتے ہیں۔

چوکور چہرے والی خواتین اپنے فیصلوں کو دوسروں پر ٹھونسے کی عادی ہوتی ہیں۔ اپنی بات منوانے والی اور اپنی پسند کے خلاف کوئی بات نہ سننے والی ہوتی ہیں۔ دیوالیالی چہرہ : اس چہرے کو اساطیری چہرہ یا ”ماہ رخ“ کہا جاتا ہے۔ ایسے چہرے عموماً خواتین کے ہوتے ہیں اور بہت کم نظر آتے ہیں۔

چہرہ شناسوں کا کہنا ہے کہ ایسے چہرے کی حامل عورت حسین ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی پراسرار ہوتی ہیں۔ اتنی پراسرار کہ تمام عراس کے صحیح روپ کا پتا نہیں چلتا۔ ایسے چہرے کی خواتین شاہانہ اور ٹھٹھات بھات کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ ان کی ازدواجی زندگی بڑی خوشگوار گزرتی ہے۔ ان کے چہرے پر ایک دلاویز مسکراہٹ کا سحر چھایا رہتا ہے۔ اگر یہ غصے میں آجائیں تو ان کا غصہ بڑا خطرناک ہوتا ہے۔



تکونی چہرہ : ایسے چہرے کے حامل لوگ بڑے تیز، جذباتی اور جلد اشتعال میں آنے والے ہوتے ہیں۔ ان کے نقوش بڑے عکسے ہوتے ہیں۔

چہرے بولتے ہیں

خوش بختی کی علامت ہے۔ کتالی چہرے کے لوگ ہر شے میں اپنا مقام بنالیتے ہیں اور ایک منفرد حیثیت حاصل کر لیتے ہیں۔ ان میں قوت متخیلہ پایا جاتا ہے۔ یہ نئی نئی ایجادات کرنے اور تجسس رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ آفتابی چہرہ : ایسے چہرے کو مختلندی، ذہانت و متانت کی دلیل کہا جاتا ہے۔ اس چہرے کے حامل لوگ تیز فہم، موقع شناس اور ابن الوقت ہوتے ہیں اگرچہ آفتابی چہرے کے مالک لوگ بڑے کم گو ہوتے ہیں اور خاموشی سے ہر بات کا جائزہ لیتے رہتے ہیں۔ خواتین میں آفتابی چہروان کے حاکمانہ رجحان کا حامل ہے۔ یہ خواتین بڑی ہر دلعزیز ہوتی ہیں۔ آفتابی چہرے والے لوگوں کا حلقہ احباب بڑا وسیع ہوتا ہے۔

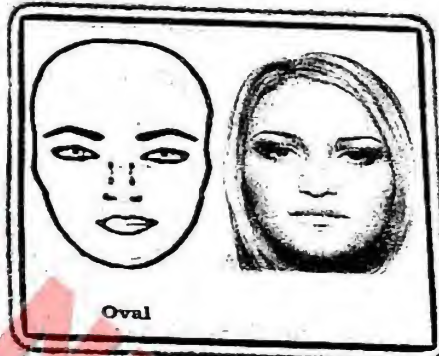


چوکور چہرہ : چوکور چہرے کو مربع چہرہ بھی کہا جاتا ہے۔ ایسے چہرے والے لوگ پیدائشی طور پر ذہین، قابل اور سختی ہوتے ہیں۔ یہ بڑے پرکشش لوگ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ارادے کے پکے اور اپنے فیصلے پر اٹل رہنے والے ہوتے ہیں۔ یہ بڑے محمل مزاج ہوتے ہیں اور حالات کا مقابلہ خندہ پیشانی سے کرتے ہیں۔ کسی دوسرے کا مشورہ جلدی سے قبول نہیں کرتے۔ اپنی عزت کو دوسروں کی عزت پر ترجیح دیتے ہیں اور اپنی ذات کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ جذباتی

کتالی چہرہ : ایسے چہرے کے حامل لوگ بڑے خوش طبع، مستقل مزاج اور متحمل مزاج ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی خوش مزاجی کی وجہ سے ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔ اگر ان کے چہرے پر کلائل ہو تو ان کے لیے



گول چہرہ : گول چہرے کے لوگ خوش مزاج اور خوش باش ہوتے ہیں۔ ان میں حالات کے سانچے میں ڈھلنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ لوگ بڑے مضبوط کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ جتنے مضبوط کردار ہوتے ہیں۔ اتنی ہی ان کے اندر یکجہ بھی پائی جاتی ہے۔ یہ لوگ کھیل تفریح کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ذرا سی بات پر خوش ہو جاتے ہیں اور ذرا سی بات پر رنجیدہ نظر آتے ہیں۔ ان کا جوش و خروش سمندر کی لہروں کی طرح ہوتا ہے۔



کتابی چہرہ : ایسے چہرے کے حامل لوگ بڑے خوش طبع، مستقل مزاج اور متحمل مزاج ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی خوش مزاجی کی وجہ سے ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔ اگر ان کے چہرے پر کلائل ہو تو ان کے لیے

چہرے بولتے ہیں

ہیں۔ دوسروں کی خدمت کر کے خوش محسوس کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے بڑے حامد ہوتے ہیں۔ جوان کی اچھائیوں اور نیکیوں سے حسد کرتے ہیں۔ یہ بڑے خصل مزاج ہوتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ وہ یہ جانتے ہوئے بھی کہ فلاں شخص ان کا مخالف یا حریف ہے وہ ان سے اچھا سلوک کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے حریف اکثر منہ کی کھاتے ہیں اور آخر کار جیت ان کی ہوتی ہے۔

چوڑی پیشانی رکھنے والے لوگ اکثر جسمانی تکالیف کو چھپائے رکھتے ہیں۔ انہیں معدے میں گیس کی تکالیف ہوتی ہے۔ جس سے انہیں اور امراض لاحق ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

چوڑی پیشانی والے لوگ زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ ان کی اولاد تقریباً "ان ہی کے نقش قدم پر چلتی ہے۔ انہیں پیشہ ورانہ طور پر مصوری اور فوٹو گرافی میں بڑی شہرت ملتی ہے۔ ایسی پیشانی والے بہت سے کھلاڑی عوام میں بڑے ہر دلعزیز ہیں۔ ان لوگوں کو تاریخ اور جغرافیہ سے خاص لگاؤ ہوتا ہے۔ شہرت یافتہ تاریخ دان لوگ ایسی ہی پیشانی کے حامل ہوتے ہیں روحانیت میں ان لوگوں کو بڑا کمال حاصل ہوتا ہے۔

چوڑی پیشانی والے افراد کا حلقہ احباب بہت وسیع ہوتا ہے۔ یہ لوگ کسی کو دھوکا نہیں دیتے ہیں۔ یہ لوگ خدا کی ذات پر بھروسہ رکھنے والے ہوتے ہیں اور بختہ ایمان و یقین کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کے دلوں پر حکومت کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ ایسی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں کہ ان کی یاد مدتوں دلوں سے محو نہیں ہوتی۔ اگر پیشانی بہت ہی زیادہ چوڑی ہو تو ایسا شخص مغرور ہوتا ہے۔ چھوٹی پیشانی : ایسی پیشانی کے حامل لوگ بڑے گہری سوچ کے مالک ہوتے ہیں اور بال کی کھال

اگر چہرے پر ابروؤں کے درمیان بہت سی چھوٹی چھوٹی عمودی شکنیں ہوں تو یہ آدمی کی سچائی اور انتہائی باضمیر ہونے کی علامت ہے۔



پیشانی

علم التیاف ایک باکیزہ عمل ہے اور جو لوگ اس عمل میں کامل ہیں وہ انسان کے چہرے کے نقوش دیکھ کر اس کی اچھی بری عادتوں سے فوراً "آگاہ ہو جاتے ہیں۔ انسان کے چہرے کے نقوش کا ایک حصہ پیشانی بھی ہے۔ پیشانیاں بھی کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ چوڑی پیشانی، چھوٹی پیشانی، تنگ پیشانی، ابھری ہوئی پیشانی اور بلند پیشانی۔

چوڑی پیشانی : ایسی پیشانی کو خندہ جبین بھی کہا جاتا ہے۔ چوڑی پیشانی کے مالک فراخ دل، ملتسار، خوش اخلاق اور بہادر ہوتے ہیں۔ بڑی اور چوڑی پیشانی عزت و اقتدار کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔

یہ لوگ بڑے فیاض اور رحم دل ہوتے ہیں اور دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دینے والے ہوتے ہیں۔ دوسروں پر احسان کرتے ہیں اور احسان کر کے بھی جساتے نہیں ہیں۔ یہ بڑے مہمان نواز ہوتے

چہرے بولتے ہیں

○ اگر چہرے کے گل ڈھیلے ہوں تو ایسا شخص جذبہ انتقام رکھتا ہے۔

○ اگر گل تنگ ہوں تو ایسا شخص ڈرپوک اور جھگڑالو ہوتا ہے۔

○ اگر چہرہ چھوٹا ہو تو ایسا شخص تنگ دست، تنگ دل اور دھوکے باز ہوتا ہے۔

چہرے کی شکنیں : چہرے پر شکنیں انسان میں بعض خوبیوں اور بعض خصوصیات کی نشاندہی کرتی ہیں۔

اگر چہرے کی جلد موٹی ہو اور چہرے پر موجود بال موٹے اور گہرے ہوں اور ساتھ ہی یہ چہرہ کسی شکن سے پاک ہو تو ایسے چہرے کے حامل انسان کا مزاج بڑا کھردرا ہو گا۔

جو لوگ صرف اپنی ذات ہی سے غرض رکھتے ہیں اور انہیں کسی دوسرے کی پروا نہیں ہوتی۔ ان کا چہرہ شکنوں سے پاک ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کا مزاج روکھا، پھیکا اور ذہن انتہائی چھوٹی سوچ رکھنے والا ہوتا ہے۔

جو لوگ انتہائی چڑچڑے اور اندر سے خالی ہوتے ہیں ان کے ماتھے پر ہمیشہ توری دکھائی دیتی ہے۔

اگر ابروؤں کے قریب کئی کئی لمبی لمبی شکنیں موجود ہوں تو ایسا شخص بڑی مہربان طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ بہت زیادہ مطالعہ اور غور و فکر کرنے والے لوگوں کے

ابروؤں کے آس پاس بھی شکنیں دکھائی دیتی ہیں۔ جب یہ لوگ مسکراتے ہیں تو واضح دکھائی دیتی ہیں۔

اگر ابروؤں کے درمیان ایک چھوٹی سی گہری عمودی شکن موجود ہو تو یہ علامت ہے انتہائی ایمانداری کی۔

اگر چہرے پر ایسی دو عمودی شکنیں ہوں تو ایسا شخص دوسروں سے خالص انصاف کا خواہش مند ہوتا ہے اور انصاف کرنا پسند کرتا ہے۔

خوب صورتی کے اعتبار سے بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ انکی ناستانی کی شکل کا چہرہ : اس قسم کے چہرے کے حامل افراد کا دماغ بہت روشن ہوتا ہے اور ان میں تخیل کی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ یہ لوگ عام طور پر حساس ہوتے ہیں۔ ایسے چہرے والے لوگوں میں فنکارانہ صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ اس مزاج کے لوگ موسیقار، آرٹسٹ، مصنف اور شاعر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دلائل دینے میں کمال رکھتے ہیں۔

ان کی دنیا ان کی ذات کے دائرے کے اندر آباد ہوتی ہے۔ یہ لوگ اکثر اپنی ذات میں گم رہنے والے ہوتے ہیں۔ انہیں اپنے کاموں یا تخلیقات پر بڑا فخر ہوتا ہے۔ ایسے چہرے کی خواتین کا فن کی دنیا میں بڑا شہرہ ہوتا ہے۔

برگوشت والا چہرہ : چہرے پر گوشت اور ابھرا ابھرا ہوا تو ایسے لوگ کاہل اور سست ہوتے ہیں اور بات کو بہت جلد بھول جاتے والے ہوتے ہیں۔

○ اگر چہرے پر گوشت کم ہو تو انسان بڑا بد فطرت، غریب اور افلاس کا مارا ہوا۔ ان لوگوں کی اولاد بہت کثیر ہوتی ہے۔

○ اگر چہرے کا رنگ زرد ہو تو ایسا شخص بہت سی اندرونی بیماریوں کا شکار ہوتا ہے۔ اگر چہرے کا رنگ کھٹا ہوا اور شگفتہ ہو تو وہ شخص بڑا ہشاش بشاش اور خوش مزاج ہوتا ہے۔

○ اگر چہرے پر گوشت درمیانہ ہو تو ایسا انسان نیک بخت، سمجھ دار، قابل اور ادبی صلاحیتوں سے مالا مال ہوتا ہے۔ اگر ہنسنے ہوئے گالوں میں گڑھا پڑنا ہو تو ایسا انسان بہت سمجھ دار ہوتا ہے۔

نرم چہرہ : نرم چہرے والے لوگ بڑے سخت دل اور بے رحم ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مزاج کے بڑے چڑچڑے ہوتے ہیں۔ ذرا ذرا سی بات کا برا مان جانے والے اور سخت رویے کے مالک ہوتے ہیں۔

نکالنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی سوچ زیادہ تر منفی ہوتی ہے۔ دوسروں کی پروا نہیں کرتے اور نہ کسی پر اعتماد کرتے ہیں۔ انہیں مخالفت مول لینے کی عادت ہوتی ہے۔ یہ لوگ صرف اپنی سوچ کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان لوگوں کا ظاہر اور باطن کبھی ایک سا نہیں ہوتا۔ ان لوگوں کو پہچاننا بے حد مشکل ہے۔ ایسے لوگوں کے ساتھ دوستی دیکھ بھال کر کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ لوگ دوستی بھی اپنے مطلب کے لیے کرتے ہیں۔ ایسی پیشانی رکھنے والی عورتیں بڑی مغرور ہوتی ہیں۔ یہ شروع زندگی میں تو نمایاں نہیں ہوتی ہیں لیکن بالغ ہو کر اپنے کل رزے نکال لیتی ہیں۔ جس کی وجہ سے دوسروں کی نظر میں سنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ان کی سوچ گہری ہوتی ہے۔ لیکن ایسی پیشانی رکھنے والی خواتین ہمیشہ منفی نظریات کی حامل ہوتی ہیں۔ انہیں بن سنور کر رہنا خوب آتا ہے۔

چھوٹی پیشانی والے لوگ زمانہ طالب علمی میں اوسط درجے کی قابلیت رکھنے والے ہوتے ہیں۔ مشکل امتحانات پاس کرنے والوں میں ایسی ہی پیشانی والوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ ان کے گھریلو حالات اوسطاً "بھیک" ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ٹھٹھا بھاٹ سے رہنا پسند کرتے ہیں۔

تنگ پیشانی : ایسی پیشانی والے لوگ تنگ دل، تنگ نظر اور چھوٹی اور گھٹیا سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے ارد گرد کے سوا کچھ اور دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ یہ لوگ کسی کے کام نہیں آسکتے اور نہ ہی کسی کو فیض پہنچا سکتے ہیں۔ ایسی پیشانی والے لوگ اگر کبھی آفسر سیٹ پر مقرر ہو جائیں تو اپنے ماتحت کام کرنے والوں کا جینا حرام کر دیتے ہیں۔ حقیقتاً یہ لوگ دوسروں کے ماتحت کام کر کے ہی خوش رہتے ہیں۔ یہ لوگ قابل اعتماد نہیں ہوتے۔ لمحہ بہ لمحہ اپنی بری خصلتوں کا مظاہرہ دکھاتے ہی رہتے ہیں۔

تنگ پیشانی والی خواتین بڑی بد مزاج اور جھگڑاواں ہوتی ہیں۔ یہ نہ اپنے عزیز و اقارب سے بنا کر رکھتی ہیں اور نہ ہی اپنے دوست احباب اور آس پاس سے۔ یہ خواتین کسی بات کو چھپا کر رکھ نہیں سکتی ہیں۔ ان میں رازداری کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ اپنے بچوں کی تربیت میں بھی لاپرواہ و اناغ ہوتی ہیں۔ چھوٹی پیشانی رکھنے والے لوگ بڑے بد پرہیز ہوتے ہیں۔ بیماری کے دوران بھی یہ بد پرہیزی کا حکم کھلا مظاہرہ کرتے ہیں۔

تنگ پیشانی، بد نصیبی، مفلسی اور بوقونی کی نشانی ہوتی ہے۔

ابھری ہوئی یا اونچی پیشانی : ان کی فطرت میں ہر لحاظ سے شدت ہوتی ہے۔ اگر ایسی پیشانی رکھنے والے لوگ اچھائی اور نیکی کی طرف متوجہ ہوں تو ان سے بڑھ کر نیک فطرت انسان کوئی اور نہیں اور اگر یہ لوگ بدی کی طرف راغب ہو جائیں تو ان سے بد فطرت شخص کوئی نہیں۔

ابھری ہوئی پیشانی والے لوگ زندگی کے ہر شعبے سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ترقی کی منازل اپنے ہم عصر ساتھیوں سے پہلے ہی حاصل کر لیتے ہیں اور دنیا کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ اگرچہ ایسی پیشانی رکھنے والے حضرات کی تعداد علمی میدان میں دو چار فیصد سے زیادہ نہیں ہوتی۔

ساست اور کھیل سے دلچسپی سوچ رکھتے ہیں مگر خود عملی طور پر ان دونوں میدانوں میں کبھی حصہ نہیں لیتے، ہمیشہ سوچ بچار میں مبتلا رہتے ہیں اور کسی نہ کسی منصوبے پر غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کاروبار کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ انہیں اپنے ماتحتوں سے کام لینے کا برا فن آتا ہے۔ یہ اپنی گھریلو زندگی کو اپنے کنٹرول میں رکھتے ہیں کیونکہ یہ اپنی اولاد اور اپنی شریک حیات پر زیادہ اعتماد نہیں کرتے۔ البتہ اپنے

بندیدہ لوگوں کے لیے اپنا دوسرا پیسہ بے دریغ خرچ کرتے ہیں۔

یہ لوگ اعلا رہائش، عمدہ کھانے اور بہترین لباس زیب تن کرنا پسند کرتے ہیں۔ ایسی پیشانی رکھنے والی خواتین بھی بہترین زندگی کی خواہاں ہوتی ہیں اور اپنا آپ دوسروں میں نمایاں رکھنا پسند کرتی ہیں۔

بہت زیادہ بلند یا ابھری ہوئی پیشانی رکھنے والے عورت مغرور — ہوئی ہے اگرچہ پیشانی بلند کی اور فراخی سے متوسط ہو اور اس میں لکیریں بھی ہو تو ایسی عورت محبت، صدق، عقل اور خوش نصیبی کی مالک ہوتی ہے۔

کھٹی بھنوس : سیاہ اور لمبے بال حسن پرستی کا جینا جاکتا ثبوت ہیں۔ اسی طرح کھٹی بھنوس بھی اپنے ساتھ یہ اوصاف رکھتی ہیں۔ ایسی بھنوس رکھنے والے مرد حقیقت میں عورت کے قدر دان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ عورت کے صحیح ہمدرد ثابت ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے غیرت مند ہوتے ہیں۔

آپس میں ملی ہوئی بھنوس : ایسی بھنوس جو ناک کی سیدھ میں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور بال کالے اور لمبے ہوں، اس کے ساتھ ساتھ ترتیب کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہوں تو ایسے لوگ حقیقت و تجسس



بھنوس (ابرو)

باریک بھنوس : باریک پتلی تلواری کے رخ ایسی بھنوس عورتوں میں حسن، خوب صورتی کے اعلا نمونے کے علاوہ نسوانیت، حیا اور امور خانہ داری کی کامل مہارت کی دلیل ہیں۔

ایسی بھنوس کی حامل عورتیں تعلیم یافتہ ہوتی ہیں۔ یہ اپنے جیون ساتھی کا انتخاب خود کرتی ہیں۔ یعنی لومیرج کرتی ہیں۔ ان کی ساری زندگی خوش گوار گزرتی ہے۔ مردوں میں یہ علامت نہیں پائی جاتی ہے۔

کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ قدرتی طور پر علم نجوم، رمل، پامسٹری، روحانیت، مسمریزم اور یوگا کی خدا داد قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔

آنکھوں کے درمیان بھنوس : آنکھ کے ڈھیلے کے عین اوپر گول نقطہ یا دانہ پیر کے برابر ابھری ہوئی بھنوس اچھے اثر کا اظہار نہیں کرتیں ان میں حیوانیت زیادہ ہوتی ہے۔ البتہ یہ اپنی دنیا کے لوگوں کے بڑے وفادار ہوتے ہیں۔

بڑے سے بڑا جرم کرنا ان کے نزدیک معمولی بات



چہرے بولتے ہیں

ہیں۔ یہ اپنے شریک زندگی کے ساتھ ہمیشہ مخلص رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی نجی زندگی بڑے انتشار کا شکار نہیں ہوتی۔

دلکش آنکھیں : وہ آنکھیں جن کی بناوٹ انتہائی دلکش ہونے کے ساتھ ساتھ پونے بھی نہایت نرم و نازک نظر آتے ہیں۔ ایسی آنکھوں والی شخصیات محب وطن، روادار اور ہمدرد ہوتی ہیں۔ اگرچہ دوسروں کی محنت اور کارناموں پر نکتہ چینی کی عادت ہوتی ہے۔ اس کے باوجود دوسروں کو خراج تحسین ضرور ادا کرتے ہیں۔

یہ لوگ خوش مزاج اور شائستہ اطوار، مہذب ہوتے ہیں۔ اپنے مفید مشوروں سے ترقی کی راہیں تلاش کرتے ہیں۔ وہ ہنسی بولی دلکش آنکھیں جن کے پونے جھروں دار ہوتے ہیں۔ بڑے ہنس کھ خوش مزاج اور سدا بہار شخصیت ہونے کا اظہار کرتی ہیں۔

یہ بڑے باہمت اور حوصلہ مند انسان ہوتے ہیں۔ ان کی باتوں میں کبھی کبھی بڑا وزن ہوتا ہے۔ ہنسا، مسکراتا ان کی زندگی کا سرمایہ ہوتا ہے۔ یہ اپنے دشمنوں کو بھی اپنی اسی طبیعت کی وجہ سے موم کر لیتے ہیں۔

گہری آنکھیں : گہری آنکھوں کے حامل

لوگ بڑے دل پھینک ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں جذبات کے اظہار کی سکت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ خود کو خیالات کی دنیا میں مگن رکھتے ہیں۔ زندگی کے ہر واقعہ میں خود کو ہیرو تصور کرتے ہیں۔ کسی مسئلے پر غور کرنا ان کی عادت میں شامل نہیں ہوتا۔ رومانی ناول، رومانی کہانیاں اور رومانی شاعری کو پسند کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں شرمیلان بھی بہت پایا جاتا ہے۔

ترچھی آنکھیں : ایسی آنکھوں والی

شخصیت دنیا میں بہت کم ہوتی ہیں۔ ان لوگوں میں جذبات کی کمی ہوتی ہے۔ کام میں مگن رہنا ان کا مشغلہ

ہوتا ہے۔ یہ لوگ دوسرے کے جذبات کی قدر کرتے ہیں۔ وہ اپنی عملی زندگی میں کوئی بڑی کامیابی حاصل نہیں کرتے۔

ایسی آنکھوں والے لوگوں کا معیار زندگی درمیانہ ہی رہتا ہے۔ ان میں مذہبی جذبہ و لگن بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کوئی کام کرنے سے پہلے اس پر غور ضرور کرتے ہیں لیکن اپنی نجی زندگی میں زیادہ کامیاب نہیں ہوتے کیونکہ یہ دل کے شکی و انہی ہوتے ہیں۔

ترچھی آنکھوں والی خواتین خود نمائی کی شوقین نہیں ہوتی ہیں۔ وہ بے شمار صلاحیتوں کی مالک ہوتی ہیں لیکن اپنی صلاحیتوں کا صحیح استعمال نہیں کرتی ہیں۔

ترچھی آنکھوں والے مرد اپنی معاشرتی زندگی میں اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بین الاقوامی اس کے خواہاں ہوتے ہیں۔

گول آنکھیں : گول آنکھیں چست و چالاک شخصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ لوگ ہر میدان میں کامیاب و کامران رہتے ہیں۔ ان کے حریف ہمیشہ ان سے مار کھاتے ہیں۔

گول آنکھوں والے لوگ مستقبل پر زیادہ نظر رکھتے ہیں۔ زندگی کے ہر شعبے میں اپنا کردار اور عمل خوب ادا کرتے ہیں۔ ان کی طبیعت، زندگی کی جنگ لڑنے میں محور بنتی ہے۔ یہ تمام زندگی ہمیشہ مصروف دکھائی دیتے ہیں۔ ہر کام وقت پر اور جلد کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی محنت کا اچھا اور پورا پورا پھل چاہتے ہیں۔ اور ناکامی کو برداشت نہیں کر سکتے۔

ایسی آنکھوں والے لوگوں کی دنیا میں بہت زیادہ تعداد ہے۔ صنعتی میدان میں ان کا کوئی جواب نہیں۔ یہ لوگ دوستی میں حالات کو بد نظر رکھتے ہیں۔ خواہ خواہ کی دوستی پسند نہیں کرتے۔ ایسے لوگ اپنا ہر قدم



چہرے بولتے ہیں

۲۔ ابھری ہوئی سیاہ آنکھیں : اگر ستواں چہرے پر ابھری ہوئی سیاہ رنگ کی ہوں تو ایسا شخص بہت شکی مزاج، متلون، بیزار اور افسردہ رہنے والا ہو گا۔ اس میں خلوص و محبت کی کمی ہوگی۔ اگر اس کے پونے سرخ رہتے ہیں تو اس شخص کی شخصیت کی اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ وہ محروم الطبع شخص ہے۔ وہ ایک ایسا بے قابو انسان ہے جو طوفان یا جوار ہوائی کی طرح ہوتا ہے۔ جس کا جوش و خروش بہت جلد ہلکا ہو جاتا ہے۔

۳۔ ابھری ہوئی بے رنگ آنکھیں : ایسی آنکھوں کا حامل خود رائے بے لگ زود رج، سرد منہ اور مشعل شخصیت رکھتا ہے۔ ایسی آنکھیں سیاہی مائل ہونے کے ساتھ ساتھ اگر تنگ بھی ہو تو عیاری، مکاری اور دوسری اخلاقی خرابیوں کے علاوہ رگن طبع بھی ہوتا ہے۔ ایسا شخص اپنے بخل پر پردہ ڈالنے کے لیے ہزار جتن اختیار کرتا ہے۔ سخت گیر بھی ہوتا ہے۔ ایسا شخص اپنی زندگی عموماً "سازشوں اور بھیاٹک منصوبوں کے سہارے گزرتا ہے۔

اس کے برعکس اگر ابھری ہوئی آنکھ میں چمک ہو تو حامل بے حد خوش مزاج، خوش گفتار، رنگین مزاج اور مزاج پسند ہوتا ہے۔ وہ دوسروں کی خوشی خاطر انہیں ہنسانا رہتا ہے چاہے خود زیادہ نہ ہنسنے۔

فاصلے والی آنکھیں : ایسی آنکھیں جن کا آپس میں کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ان کا حامل ست الوجود اور کاٹل ہے۔ ایسے لوگ دوسروں کے سہارے تلاش کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دوسروں سے استدرا کی توقع کرتے ہیں اور اس کے باوجود وہ کسی کا شکر یہ ادا کرنا پسند نہیں کرتے۔ ہمیشہ خود اس وقت ہاتھ ہلاتے ہیں جب پانی سر سے گزر جائے۔

اگر آنکھوں کا فاصلہ اعتدال سے بھی کم ہو تو ایسا

دوسروں کے مقابلے میں انتہائی جذبے کے تحت اٹھاتے ہیں۔

مصور اور فنوگرانی کے شوقین ہوتے ہیں۔ یہ بڑے نفاست پسند لوگ ہوتے ہیں۔ اعلیٰ لباس، عمدہ کھانے اور خوب صورت رہائش انہیں پسند ہوتی ہے۔ ان کا علاؤق ان کے ہر کام اور چیز میں نظر آتا ہے۔ وہ بڑے پونوں اور چمکی کی دم کی طرح شری ہوتی آنکھیں گہری اور چمکدار پتلیاں، وغیرہ معمولی قسم و دانش، علم و فن اور اقتدار کی علامت سمجھی جاتی ہیں۔

ابھری ہوئی آنکھیں : یہ بین کشم کی آنکھیں ہوتی ہیں۔

(1) وجہ چہرے پر شفاف اور چمکدار ابھری ہوئی آنکھیں (2) ابھری ہوئی سیاہ آنکھیں (3) ابھری ہوئی بے رنگ آنکھیں۔

۱۔ وجہ چہرے کی شفاف اور ابھری ہوئی آنکھیں : صاحب چشم بے حد ذکی الاحص شخصیت کی علامت ہے۔ ایسی آنکھوں والے شخص کے محسوسات میں نکتہ چینی، غضب کی ہوتی ہے۔ شاعری ہو یا مصوری، موسیقی ہو یا فنون لطیفہ کی صنف، یہ اپنی خدا داد صلاحیتوں سے کام لے کر اپنے فن کو فروغ دینے میں بڑی حد تک کامیاب رہتا ہے۔ اس کی حساس طبیعت بہت جلد خارجی کوائف سے متاثر ہوتی ہے۔ اس کا مطالعہ بہت گہرا اور وسیع ہوتا ہے۔ یہ قدرتی مناظر کا اثر بہت جلد قبول کرتا ہے۔

ایسا شخص زندگی کے ہر معاملے میں بڑی اچھی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ ہر کام کرنے سے پہلے ماہرانہ انداز میں حقائق کا تجزیہ کرتا ہے۔ یہ سطحی انداز میں کبھی نہیں سوچتا۔ کسی مسئلے پر اس وقت تک یقین و ایمان نہیں لاتا جب تک وہ خود اس کے بارے میں اطمینان نہ کر لے۔ ایسے شخص کی ابھری ہوئی آنکھیں نیلی یا بھوری ہوں گی۔



چہرے بولتے ہیں

کالی چھوٹی آنکھوں والے کی شخصیت ادبی ہوتی ہے۔ ان کا تعلق درس و تدریس سے ہوتا ہے۔ ایسی آنکھوں کو فکری آنکھیں کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ کالی اور موٹی آنکھوں والی شخصیت خود سر ہوتی ہے۔ کالی اور موٹی آنکھوں والی خواتین اپنے جیون ساتھی کو خود تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ شاطرانہ طبیعت کی مالک ہوتی ہیں۔

کالی اور موٹی آنکھوں والے مرد محب وطن ہوتے ہیں۔ بڑے قابل اور ذہین ہوتے ہیں۔ ان میں اعتبار کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے مگر عموماً یہ لوگ جس پر اعتبار کرتے ہیں انہیں اس سے دھوکا بھی ملتا ہے۔ یہ لوگ ازدواجی زندگی میں زیادہ کامیاب نہیں رہتے۔ جتنا کہ یہ لوگ اپنی معاشرتی زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں۔

شرقی آنکھیں : شرقی آنکھوں والے لوگ ظاہر اور باطن ان کے چہرے سے عیاں ہوتا ہے۔ ایسی آنکھوں والے لوگ حد سے زیادہ کفایت شعار ہوتے ہیں۔

شرقی آنکھوں والی عورت کی شخصیت بڑی راسخ اور ہوتی ہے۔ وہ صحیح معنوں میں ساحرہ ہوتی ہے۔ ایسی آنکھوں والی عورت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مرد کی ریزہ کی ہڈی میں برقی کیکپاٹ پیدا کر سکتی ہے۔

نیلی آنکھیں : اگر آنکھیں نیلگوں یا نیلی اور ابھری ہوئی ہوں تو اس میں اعصابی و جسمانی قوتیں وافر ہوتی ہیں۔ ایسی آنکھوں والے طبعاً ”سطحی خیالات رکھتے ہیں۔ یہ ہر قسم کے ماحول کا بہت جلد اثر لے لیتے ہیں۔ ان میں مستقل مزاجی بہت کم پائی جاتی ہے۔

یہ دوسروں کے دلائل بہت جلد قبول کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو بڑی آسانی سے ایک راہ سے دوسری راہ پر لایا جاسکتا ہے۔ ان میں متلون مزاجی اور

کی عادات مخصوص ہوتی ہیں جن کو بدلنا بڑا مشکل ہے۔

یہ مضبوط اعصاب اور مضبوط دل کے مالک ہوتے ہیں۔ عام طور پر کسی حالات کا اثر جلدی نہیں لیتے۔ ایسے لوگوں کے لیے زندگی اور موت یکساں ہوتی ہے۔ دیر کی بہادری اور برداشت ان کی شخصیت کا خاصہ ہے۔ اعلا منصب کو پانے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اسے حاصل کرنے کی فکر میں رہتے ہیں۔ بہت کم آزمیہ ہوتے ہیں تاکہ کوئی ان کی بات اور ارادہ نہ سمجھ سکے۔ یہ لوگ ہمیشہ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ علم طب میں بڑے باکمال ہوتے ہیں اور حیرت انگیز ترقی کرتے ہیں۔

یہ دوسروں کے ماتحت رہ کر کوئی کام نہیں کر سکتے۔ آزادی کو ترجیح دیتے ہیں۔ بے حد غور اور غیر مت مند ہوتے ہیں۔ یہ بڑے جہم جو ہوتے ہیں اور ہر مشکل پر قابو پا لیتے ہیں۔ یہ جسمانی طور پر بھی بڑے مضبوط ہوتے ہیں۔

اگر اندر کو دھنسی ہوئی آنکھ کے پوٹے بہت زیادہ بھولے ہوئے نظر آئیں تو سمجھ لیتا جاہیے کہ اس شخص میں قوت برداشت کی کمی ہے جس کی وجہ سے وہ متلون اور چڑچڑاہوا جاتا ہے۔

جن آنکھوں کے کنارے نوک دار ہوں اور یہ ایک دوسرے کے قریب واقع ہوں تو یہ ایک کینہ توڑ اور مکار انسان ہونے کی نشاندہ ہوتی ہیں۔

آنکھوں کی ساخت کے علاوہ ان کے رنگ بھی غیر معمولی اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ سیاہ، سبز، نیلی اور بھوری آنکھیں اپنی اپنی خصوصیات کی بنا پر علیحدہ علیحدہ اوصاف رکھتی ہیں۔

کالی آنکھیں : کالی آنکھوں کی دو اقسام ہیں۔ ایک کالی چھوٹی آنکھ، دوسری کالی بڑی یا موٹی آنکھ۔ دونوں کی خصوصیت مختلف ہے۔



چہرے بولتے ہیں

مفقور ہوتا ہے۔ بڑے سرد مہر ہوتے ہیں۔ اگر اونچی اور نیم وا آنکھوں والا شخص اپنی نگاہ کو جھکائے رکھتا ہے تو ایسا شخص باجیا، خود دار اور خود آگاہ ہوتا ہے۔ ایسا شخص اپنی منکسر المزاجی، خاکساری اور محتاط روی کی وجہ سے اپنے دوست احباب میں مقبولیت حاصل کرتا ہے۔

ایسا شخص ہمہ اوقات گہرے غور و فکر اور خیال آرائی میں محو رہتا ہے۔ یہ اچھے اخلاق کا مالک ہوتا ہے۔ کم گو اور اعتدال پسند ہونے کی وجہ سے بہت سنجیدہ اور متین سمجھا جاتا ہے۔ فطراً ”ست الوجود“ ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے حقیقی منصب تک پہنچنے میں تکلف سے کام لیتا ہے۔ البتہ بہت دلائے سے آگے بڑھتا ہے۔

لنگی ہوئی آنکھیں : ایسی آنکھیں جن کے ڈھلے بچے کی طرف ڈھلکے ہوئے ہوں اور آنکھیں بل کھائی نظر آتی ہوں ظاہر کرتی ہیں ایسی شخصیت کو جو شقی القلب اور ہوس پرست ہو، اور ہر لمحہ موقع کی نسبت سے اپنا رنگ بدلتے والی ہو۔

اگر بڑے بڑے ڈھیلوں اور قدرتی چمک سے محروم پتلیوں کے ساتھ ایسی آنکھیں ہوں تو مستقل مزاجی اور جھگڑالوں کی علامت سمجھی جاتی ہیں۔ ایسی آنکھوں کو کیکڑے کی آنکھیں بھی کہا جاتا ہے۔ ایسے لوگ جرات مند اور پر عزم ہوتے ہیں۔ یہ ہمیشہ میزبانی منظم رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اگر ایسی آنکھیں خواتین کی ہوں تو وہ گھریلو زندگی کو ترجیح دینے والی ہوتی ہیں۔

اندر کو دھنسی ہوئی آنکھیں : ایسی آنکھوں والی شخصیت کی سوچ اور گفتگو بڑی منطقی اور فلسفی ہوتی ہے۔ یہ افق کے پار دیکھنے والی شخصیت ہوتی ہے۔ ان کی دوستی اور دشمنی بڑی مضبوط ہوتی ہے۔ یہ لوگ سنی سنائی باتوں کا یقین نہیں کرتے۔ ان

شخص کینہ پرور، شکی مزاج، لمول خاطر، محتاط، بخیل، چالاک اور موٹی عقل رکھنے والا ہوتا ہے۔ ایسے شخص کی مسکراہٹ میں دلکشی اور سچی خوشی کا ذرہ بھر بھی تاثر نہیں پایا جاتا۔

اگر ناصٹ والی آنکھوں کے درمیان ایک محراب سا حائل ہو اور آنکھیں قدرے چھوٹی ہوں تو علامت ہیں عصائی طور پر کمزور شخصیت کی۔ ایسا شخص بھولا بھالا، خام خیال اور خوش اعتقاد ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو لوگ با آسانی ورغلا سکتے ہیں۔ لیکن دوسروں کی باتوں میں بہت جلد آجانے والا یہ شخص سیرت و کردار میں بڑا نیک ثابت ہوتا ہے۔

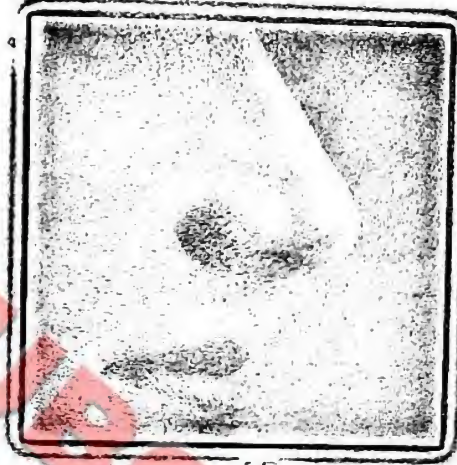
اگر ایسی آنکھیں خواتین کی ہوں جو کہ نسبتاً بھری بھری اور موٹی ہوں تو ان کی حامل باوفا، خوش اخلاق، روادار، ہمدرد، نیک سیرت اور محبت میں ثابت قدم رہنے والی ہوتی ہیں۔ ایسی خواتین پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ ایسی خواتین ہر قسم کے حالات سے سمجھوتہ کرنے والی ہوتی ہے۔

اوپچی اور نیم وا آنکھیں : ایسی آنکھیں جرات و ہمدردی، موقع پرستی اور مثبت ذہنیت کی عکاسی کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ چہرے پر نقوش بھی باہم متوازن ہوں تو یہ ایسی آنکھیں ان اوصاف میں بالکل صادق حقیقت رکھتی ہیں۔

اگر دوسرے نقوش متوازن نہیں ہیں مثلاً ”پیشانی تنگ ہے، ناک لمبی یا میڑھی ہے، تھوڑی لمبی یا بالکل چھوٹی ہے تو یہ اس بات کی غماز ہے کہ ایسا شخص بزدل، ست ہے جس اور منفی خیالات کا مالک ہے۔ محبت کے معاملے میں بالکل ہی کورا ہے۔ اگر ایسی آنکھوں پر پوٹے لگے ہوئے ہیں تو یہ ریاکار، صلہ جو، بزدل، مکار اور ساقط الاعتبار شخصیت ہونے کی علامت ہے۔ ایسے لوگ بڑے مطلب پرست ہوتے ہیں۔ ان میں رواداری، محبت اور حسن سلوک کا عنصر

چہرے بولتے ہیں

تغیر پذیری کا عمل زیادہ ہوتا ہے۔
نئی آنکھوں کو بلوری آنکھیں بھی کہا جاتا ہے۔
بلوہمی اور ذہانت سے دوسروں کے دل جیتنے والی
آنکھیں۔ ایسی آنکھوں والی خواتین محبت کے معاملے
میں انتہائی محسوس کرنے والی ہوتی ہیں۔ اگر ان کے
اپنے شوہر کی وفاداری پر شک ہو جائے تو پھر یہ گھریلو
زندگی کو عذاب بنا دیتی ہیں۔
ایسی آنکھوں والی خواتین کسی انجانے خوف سے
خوفزدہ رہتی ہیں مگر اس کا اظہار نہیں کرتی ہیں۔ انہیں
ہر وقت کسی غیر مری چیز سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ رہتا
ہے۔
ایسی آنکھوں والے مرد انتہائی خوش مزاج ہوتے
ہیں۔ ان کی زندگی کسی خاص مقصد کے لیے وقف
نہیں ہوتی۔ بلکہ ہر شعبے میں تجربہ حاصل کرنے کی
کوشش میں رہتی ہیں۔ یہ جلد باز طبیعت کے مالک
ہوتے ہیں اور اسی عادت کی بنا پر اکثر نقصان بھی
اٹھاتے ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ معاشرتی اقتدار کے
حوالے سے منفرد ہوتے ہیں۔
سبز آنکھیں : ایسی آنکھوں والی شخصیت ثابت
قدم، مستقل مزاج، بردبار، صاحب عزم و ہمت،
چست و چالاک اور حاضر دماغ ہونے کی غماز ہے۔ مگر
چونکہ ان میں حکمت و دانائی کا فقدان ہوتا ہے اس لیے
بعض مواقع پر ناکامی سے دوچار ہونے پر بڑے بے
چین اور اضطرابی حالت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان
لوگوں کو خلاف توقع انجام یا کردار صدمہ ہوتا ہے۔ یوں
مسلسل ناکامیوں کی باعث یہ بڑے خود غرض بن جاتے
ہیں۔
براؤن (بھوری) آنکھیں : براؤن بھوری یا
خاکستری آنکھیں حامل کو خود پر قابو پانے والا، مستقل
مزاج اور سلیم الطبع ظاہر کرتی ہیں۔
یہ لوگ حالات کی اونچ نیچ سے جلد گھبرانے والے



ناک

ناک انسانی چہرے کا نہایت ہی اہم جزو ہے علم
القیافہ میں اس کی اہمیت تسلیم شدہ ہے۔ ناک کی بھی
کئی اقسام ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔
لمبی ناک : لمبی ناک اعتدال پسند شخصیت کی
علامت سمجھی جاتی ہے۔ لمبی ناک والے لوگ مثالی،
بہر مند، موجد اور دانشور ہوتے ہیں۔ لمبی اور خوب
صورت ناک کو مثالی ناک کہا گیا ہے۔ ایسے لوگ معزز
خوش مزاج اور دیانت دار ہوتے ہیں۔
لمبی ناک والے لوگ ہر میدان میں غیر معمولی اور
مثالی کارنامے انجام دیتے ہیں۔ اگر ناک بہت زیادہ لمبی
ہے لیکن صحیح تناسب دیکھنے میں خوب صورت دکھائی
دیتی ہے تو ایسی ناک والے لوگ روحانیت پسند سمجھے

جاتے ہیں۔
اگر ناک چہرے کے دوسرے نقوش سے ہم آہنگ
نہیں ہے اور بہت زیادہ لمبی ہے تو اسے غیر حقیقت
پسندی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
لمبی ناک اگر دوسرے نقوش کے ساتھ مناسب
اور خوب صورت ہے تو یہ بلند کردار ہونے اور خوش
حال زندگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔
لمبی ناک اگر دوسرے نقوش کے ساتھ مناسب
اور خوب صورت ہے تو یہ بلند کردار ہونے اور خوش
حال زندگی کی علامت ہوتی ہے۔
لمبی ناک والے لوگ تجارت و صنعت کے لیے غیر
موزوں ہوتے ہیں۔
چھوٹی ناک : ایسی ناک زندہ دلی، رجائیت اور
سیاحت پسندی کی علام ہے۔ یہ لوگ بڑے باتوئی اور
مکار ہوتے ہیں۔ اگر ان لوگوں کی تربیت میں نہیں کمی
رہ گئی ہو تو یہ لوگ اکثر بے راہ روی کا شکار ہو جاتے
ہیں۔ یہ لوگ بڑے بے پروا، کسی کام کی تفصیلات کو
بھی جاننے کی زحمت نہیں کرتے۔ یہ لوگ بڑے
خت است ہوتے ہیں۔
چھوٹی ناک والی عورت انتہائی چالاک، ہوشیار،
باتوئی اور مغرور ہوتی ہے۔
سیدھی ناک : سیدھی ناک حساس طبیعت اور
جذباتی ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ یہ لوگ فنون لطیفہ
کے مداح ہوتے ہیں۔ ان میں فنون کا ذوق بہت پایا جاتا
ہے۔ یہ لوگ اپنی ذات میں کم رہنے والے ہوتے
ہیں۔ ان کی توجہ کا مرکز صرف ان کی اپنی ذات ہوتی
ہے۔
مونڈی ناک : مونڈی ناک بے حد سنجیدہ ہونے کی
علامت ہوتی ہے۔ جرات و ہمت کی علامت بھی
ہے۔
ایسی ناک کے حامل لوگ مذہبی تعلیمات کو فروغ

چہرے بولتے ہیں

دینے میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مشہور ادیبوں،
مصوروں، آواکاروں، گلوکاروں اور پاسبانوں کی ناک
بھی اسی ساخت کی ہوتی ہے۔
مونڈی ناک رکھنے والے لوگوں میں شہوانی جذبات
بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں لطیفہ گوئی اور بذلہ
بھی کارجان بھی پایا جاتا ہے۔

تکلی ناک : ایسی ناک حساس اور شریف طبیعت
کی علامت ہے۔ یہ لوگ محبت، مروت اور پیار کے
جذبات رکھنے والے اور روشن خیال اور ترقی پسند
ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی کے ہر معاملے میں اپنی پسند
کو اہمیت دیتے ہیں۔ ایسی ناک رکھنے والے لوگ
کامیاب گھریلو زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ "عموماً"
شاہی اپنی پسند سے کرتے ہیں۔ تکلی ناک کے حامل
لوگ نظریاتی خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔
جن خواتین کی ناک پتلی ہوتی ہے وہ کم عقل، جاہل
اور ست ہوتی ہیں۔

اوپر کو اٹھی ہوئی ناک : ایسی ناک رکھنے والے
لوگ چھوٹے ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں
کا وجود بے حقیقت اور دماغ معمولی ہوتا ہے۔ یہ لوگ
کبھی ترقی نہیں کر سکتے۔ ان کی طبیعت انتہائی رخ اور
کھردری ہوتی ہے۔ یہ لوگ زیادہ تعلیم یافتہ بھی نہیں
ہوتے اور گزر بسر کے لیے معمولی قسم کا کام کرتے
ہیں۔

نوکیلی ناک : ایسی ناک اچھی شخصیت کی
علامت ہے۔ یہ لوگ خاصے سرگرم اور خاندان کے
لیے جدوجہد کرنے والے ہوتے ہیں۔ نوکیلی ناک
اونچے خاندان کی علامت اور اعلا مرتبہ کی نشانی ہوتی
ہے۔ یہ لوگ خاصے خوش مزاجی، خوش گفتار اور
بہترین نقال بھی ہوتے ہیں۔

ستواں ناک : بے حد موزوں اور مناسب ناک

چہرے بولتے ہیں

کو ستواں ناک کہا جاتا ہے۔ یہ خوب صورت ناک عموماً ذہن و فطین کی ہوتی ہے۔ اسے دانشوری کی علامت بھی کہا جاسکتا ہے۔ ایسی ناک کردار کی چٹکی کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ ایسی ناک والے افراد بڑے پر عزم اور ثابت قدم ہوتے ہیں اور زندگی میں خوب دولت کماتے ہیں۔

ستواں ناک کے لوگ زندگی کے ہر شعبے میں آگے بڑھتے جاتے ہیں اور ہر جگہ اپنا مقام بنالیتے ہیں۔ یہ لوگ صاحب الرائے اور قوت فیصلہ کے حامل ہوتے ہیں۔

ایسی ناک رکھنے والی خواتین صحت مند، بلند خیالات رکھنے والی اور عمود از ہوتی ہیں۔

چٹکی ناک : ایسی ناک والے لوگ ذہنی خلفشار کا شکار ہوتے ہیں۔ چٹکی ناک کم عقلی مگر بہادری کی علامت بھی ہے۔

ایسی ناک والا شخص زندگی میں بے شمار مصائب اور حادثات کا شکار رہتا ہے۔ ایسی ناک رکھنے والے لوگ بیمار خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ بڑے جذباتی، کمزور اور خرابی صحت کے مالک ہوتے ہیں۔

غیر ہموار ناک : غیر ہموار یا ہڈیالی ناک، یہ طبیعت کے اکھڑے اور خود پسندی کی علامت ہے۔ اگرچہ یہ لوگ غیر پسندیدہ عاداتوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن اپنے جذباتوں کے سچے اور ادا العزم بھی ہوتے ہیں۔

ایسی ناک والے لوگ زندگی کے بہت سے محاولات میں بڑے جارحیت پسند ہوتے ہیں۔

اوچی جڑ والی ناک : اوچی اور جڑ والی ناک لمبی عمر کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ اگر ایسی ناک دائیں بائیں جھکی ہوئی ہو تو عمر کی علامت ہے۔

اوپر ہموار اور سیدھے بائیں والی ناک مثالی اور بائیں طبیعت کی نشاندہی کرتی ہے۔ ایسے افراد فنون

لطیفہ میں بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔

ایسی ناک والے لوگ بڑے سمجھ دار اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ انتہائی خوش مزاج اور اچھا برتاؤ کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر ناک کا اوپری حصہ شکستہ اور دبا ہوا ہو تو یہ کمزور صحت کی علامت ہے۔

خواتین میں ایسی ناک جو اونچی، لمبی اور خم دار بھی ہو تو دولت مند، نیک بختی اور صاحب ثروت ہونے کی نشانی ہے۔

الٹی کمان والی ناک : ایسی ناک جو الٹی کمان کی طرح سے ہو اور طوطا ناک کے مقابلے میں چھوٹی ہو تو اسے الٹی کمان والی ناک کہا جاتا ہے۔

ایسی ناک ذہنی ناچٹکی کی علامت ہے ان لوگوں میں زیادہ تر بچوں والی حرکات پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ لوگ جلد باز، خود پسند، اپنی مرضی کے مالک اور تجسس کردار کے مالک ہوتے ہیں۔

ان میں چیزوں کو جلد سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ بڑے حاضر جواب اور لا جواب کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ باصلاحیت ہوتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں سے کئی شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔

طوطا ناک : ایسی ناک رکھنے والے لوگ دولت مند اور چالاک ہوتے ہیں۔ یہ ناک اس بات کی علامت ہے کہ ایسے لوگوں کے پاس دولت آتی جاتی رہے گی۔

طوطا ناک والے لوگ تجارت کے میدان میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے کاروبار کرتے ہیں اور سودے بازی میں کافی فائدہ اٹھاتے ہیں۔

یہ لوگ ہر بات میں ذاتی مفاد اور فائدے کو مد نظر رکھتے ہیں۔ بے حد چالاک ہوتے ہیں۔ سخاوت اور کشادگی کی ان سے توقع نہیں کی جاسکتی۔

یونانی ناک : ایسی ناک فنکارانہ مزاج کی علامت

چہرے بولتے ہیں

ایسی ناک، ناک کی نوک تک ایک سیدھی لکیر کی طرح ہوتی ہے۔

ایسی ناک والے لوگ خوش مزاج، باذوق، فنکار، مجسمہ ساز، سنگ تراش اور شاعر ہوتے ہیں۔

یہ لوگ حسن پرست ہوتے ہیں۔ قدرت کی بنائی ہوئی ہر چیز کے اندر خوب صورتی تلاش کر لیتے ہیں۔ قدرتی مناظر کے دل دہا ہوتے ہیں۔ دوسروں میں محبت بانٹنے والے اور حسین چیزوں پر مرثیے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کوئی ایسا کام نہیں کرتے جو ان کے فنکارانہ مزاج کے مطابق نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ عموماً دست سوال اور مقبوض رہتے ہیں۔

رومن ناک : رومن ناک اسے کہتے ہیں جو وسط سے کچھ اوپر ٹکڑوں کی طرح اٹھی ہوئی ہو۔ ایسی ناک والے لوگ سید انشی لیزر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ طاقت اور غلبہ حاصل کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں تکبر ہوتا ہے۔ اگر یہ مقرر ہوں تو ان کی تقریر میں آتش بیالی ہوتی ہے۔

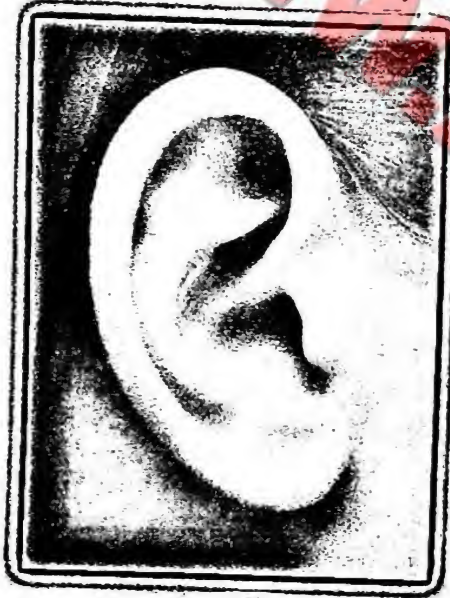
رومن ناک والے لوگوں کے اگر ہونٹ پتلے ہوں تو یہ بہت سخت گیر واقع ہوتے ہیں۔

اگر رومن ناک والے لوگوں کا منہ کشادہ اور ہونٹ ابھرے ہوئے سرخی مائل ہوں تو ایسے لوگوں میں رہنمائی کی صلاحیت پائی جاتی ہیں۔ ان میں انسانیت سے محبت کا جذبہ بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔

اگر رومن ناک کی ٹکڑوں ناک کے وسط سے اوپر نہیں بلکہ ناک کے عین درمیان میں ہے تو ایسا شخص دوسروں کی عزت و ناموس کا محافظ ہوتا ہے اور بے حد وفادار ہوتا ہے۔

ناور شاہی ناک : ایسی ناک والے لوگ اعلا منصب اور عروج حاصل کرتے ہیں۔ اسے خوش قسمتی کی علامت کہا جاتا ہے۔ ایسی ناک رکھنے والے لوگ پراسرار علوم کے شوقین ہوتے ہیں۔ انہیں ہر مقام پر

کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ خوش قسمتی ہر جگہ ان کے ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ یہ ناک بہترین ہنرمند ہونے کی نشانی ہے۔



کان

کان انسانی جسم اور اعضا کا بہترین نعمت خداوندی اور کار آمد آلہ ہے۔ رب العزت نے جہاں انسان کے لیے باقی نقوش ضروری بنائے ہیں وہاں کان اہم حصہ ہے۔ کان کے بغیر ہم سن نہیں سکتے۔ جو لوگ سماعت چھٹی نعمت سے محروم ہوتے ہیں وہ بھرے کھاتے ہیں۔ اگرچہ ہمارے کان کے لیے جدید دور میں مشینی آلات ایجاد ہو چکے ہیں لیکن یہ نعمت خداوندی کا نعم البدل ضرور نہیں لیکن اللہ کی دی ہوئی قدرتی نعمت جیسے نہیں ہو سکتے۔

علم القیافہ کان کے متعلق بھی انسانی عادات اور خصوصیات کو واضح کرتا ہے۔ چھوٹے بڑے کان کن علامات کے حامل ہیں۔ آئیے علم القیافہ کی روشنی میں



چہرے بولتے ہیں

رکشش اور خوب صورت حصہ ہیں۔ اسی لیے تو شاعروں نے اسے گلاب کی ہنکھڑی سے تشبیہ دی ہے تو کہیں اسے لعل و باقوت سے بھی بڑھ کر کہا گیا ہے۔ قیافہ شناسوں نے ہونٹوں کی مختلف ساخت کے بارے میں جو خصوصیات بیان کی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہنکھڑی نما ہونٹ : ایسے ہونٹ بڑے دلفریب اور دلکش ہوتے ہیں۔ انہیں غنچہ دہن بھی کہا جاتا ہے۔

ایسے ہونٹوں کے مالک لوگ بڑے مخلص وعدے کے سچے اور جمالیاتی حس رکھنے والے ہوتے ہیں۔ یہ ہونٹ زندگی میں نمایاں تبدیلیوں کی علامت ہوتے ہیں۔ ایسے ہونٹ رکھنے والے لوگ نظم و ضبط کے پابند ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی میں سلیقہ اور نفاس کو بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔ فنون لطیفہ سے انہیں خاص دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ لوگ بڑے ذہین ہوتے ہیں۔ ان کے کردار میں وقار اور مضبوطی ہوتی ہے۔

ایسے ہونٹوں والی خواتین بڑی جذباتی ہوتی ہیں ان کی ازدواجی زندگی بڑی مطمئن اور خوشگوار ہوتی ہے۔

سیب نما ہونٹ : ایسے ہونٹ صرف خواتین کے چہروں پر دیکھنے میں ملتے ہیں۔ ایسی ہونٹوں والی خواتین کی شخصیت بڑی دل پسند اور خوب صورت ہوتی ہے۔ یہ بڑی نازک مزاج اور حساس طبیعت کی مالک ہوتی ہیں۔ معمولی معمولی باتوں پر پریشان ہونے والی اور جلد کھبر لانے والی ہوتی ہیں۔ یہ اپنے فیصلوں پر بڑی جلد باز ہوتی ہیں۔ فطرتاً یہ خواتین فنکار ہوتی ہیں۔ اداکاری، صداکاری، موسیقی اور مصوری کو بطور پیشہ اختیار کرتی ہیں اور شہرت کماتی ہیں۔

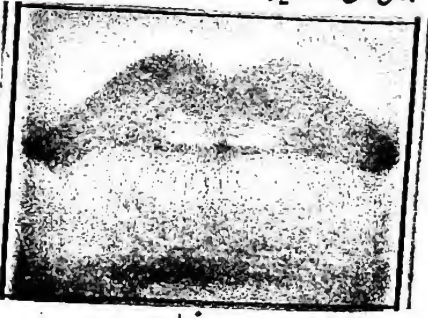
یہ خواتین بڑی معاملہ فہم ہوتی ہیں۔ تقریبات میں شرکت کرنے کی شوقین اور اپنا زیادہ وقت آرائش و

دار اور صاحب ایمان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہت زیادہ حساس اور محتاط ہوتے ہیں۔

دھنسنے ہوئے رخسار : ایسے رخسار والے لوگ بڑے باتونی ہوتے ہیں۔ یہ بے معنی اور بے ربط باتیں کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ بڑے متلون مزاج بھی ہوتے ہیں اور ان میں تصنع اوقات کی عادت بھی ہوتی ہے۔

لٹکے ہوئے رخسار : ایسے رخسار جو بہت پر گوشت اور نیچے کی طرف لٹکے ہوئے ہوں۔ ایسے رخساروں کے حامل لوگ بڑے تنگ مزاج، موقع شناس اور زود دین ہوتے ہیں۔ یہ لوگ حکمت عملی سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ لیکن کلام کالج میں دیانت داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کی طبیعت میں ڈھیلا پن بھی نمایاں ہوتا ہے۔ یہ لوگ راہ درسم رکھنے والے حاضر جواب اور صاحب تقویٰ ہوتے ہیں مگر ان میں تعصب بھی پایا جاتا ہے۔

عجیب رخسار : جن رخساروں پر انگلی انگلنے سے گڑھا بڑ جائے ان کو عجیب رخسار کہنا بے جا نہ ہو گا۔ اس قسم کے رخسار والے لوگ کم قوت اور طاقت والے ہوتے ہیں۔ یہ بڑے کمزور دل کے مالک اور بزدل واقع ہوتے ہیں۔



ہونٹ

ہونٹ انسانی چہرے کا سب سے زیادہ حساس



چہرے بولتے ہیں

کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں جن کی تفصیل علم القیافہ کی روشنی میں یوں ہے۔

گداز رخسار : جن افراد کے رخسار جو پر گوشت اور گلابی رنگ کے حامل ہوں وہ نہایت سعادت مند اور دولت مند ہوتے ہیں۔ بے حد خوش مزاج اور فانی شے پر تردد کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بد فعلی اور جھڑا فساد سے دور رہنے والے ہوتے ہیں۔ یہ نسبتاً کاہل اور سست بھی ہوتے ہیں۔

حسین رخسار : حسین رخسار کی تعریف یہ ہے کہ یہ ایسے رخسار ہوتے ہیں کہ جب انسان ہنستا ہے تو رخسار میں گڑھے پڑ جاتے ہیں۔ اور ایسے کسی مرد کے ہیں تو وہ محض دولت مند اور صاحب ثروت ہو گا۔ زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی اس کا مقدر ہوگی۔ اگر ایسے رخسار کسی عورت کے ہیں تو وہ بے حد خود غرض اور غیروں سے آشنائی رکھنے والی ہوگی۔ اس کا شوہر اس عورت سے کبھی خوش نہیں رہتا۔

ابھرے ہوئے رخسار : ایسے رخسار جن کی ہڈیاں ابھری ہوئی اور نمایاں ہوں۔ اس کے حامل افراد میں ذہنی قابلیت بہت اعلیٰ ہوتی ہے۔ یہ لوگ عمدہ اخلاق کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں ترقی کی امنگ بہت ہوتی ہے۔ بے حد تھمتی اور دو ٹوک بات کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اولوالعزم ہوتے ہیں اور بلند مقام کے لیے جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ کسی کو دھوکا نہیں دیتے ہیں۔

اوکھے رخسار : ایسے رخسار والے لوگ بہت خود غرض اور خود پسند ہوتے ہیں اور کسی کو بھی خاطر میں نہیں لاتے ہیں۔

چٹکے ہوئے رخسار : ایسے رخساروں والے لوگ عام طور پر کبیہہ خاطر، متفکر، بے چین، قنوطی اور مایوس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ افسردگی ان کے مزاج کا ایک حصہ ہوتی ہے لیکن یہ لوگ بڑے ایمان

ان کا جائزہ لیتے ہیں۔

1 بڑے کان : بڑے کانوں والے مرد اور خواتین بڑی خوش کن ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی قوت حافظہ بڑی تیز ہوتی ہے۔

2 چھوٹے کان : چھوٹے کانوں والے لوگوں کے بارے میں قیافہ شناسوں کا کہنا ہے کہ یہ بڑے بے وقوف اور جاہل ہوتے ہیں۔

3 لمبے کان : لمبے کان والے بڑے خوش حال ہوتے ہیں۔ مگر یہ بڑے ہوشیار، چالاک اور مکار بھی ہوتے ہیں۔ لوگوں کو سبزی باغ دکھانے کے بڑے ماہر ہوتے ہیں۔

4 درمیانے کان : ایسے کانوں والے مرد اور خواتین بڑے سمجھ دار، عقل مند، ہوشیار اور نیک بخت ہوتے ہیں۔ ایسے کان بہادری، نہایت رحمہی اور آبرو کی نشانی ہوتے ہیں۔

اگر کان کی لوگوشت سے بھری ہوئی ہو تو ایسی خواتین بہت دولت مند ہوتی ہیں۔



رخسار

رخسار انسانی چہرے کا بہت ہی اہم جزو ہے اور علم القیافہ میں ان کی اہمیت تسلیم شدہ ہے۔ انسانی رخسار



چہرے بولتے ہیں

یہ لوگ بڑے وفادار اور لعلی داری کا خیال رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ان کو ملازمت میں کافی کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں۔

چھوٹے منہ والے مرد حسن پرست، اعلیٰ رہائش، عمدہ لباس اور نفیس خوراک کو پسند کرتے ہیں۔ افسانہ، ناول، ڈرامہ اور داستان انہیں بہت مرغوب ہوتی ہے۔ یہ نازک مزاج اور پتلے بدن کے مالک ہوتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی چھوٹا منہ رکھنے والے لوگ سڈول جسم کے نظر آتے ہیں۔ ان لوگوں کو ہر قسم کی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ ایسے منہ والے لوگ کھیلوں میں بہت کم نظر آتے ہیں۔ شوخ میں بھی ان کی تعداد بہت کم ہے لیکن جو لوگ شوخ میں ہیں وہ اپنا جواب نہیں رکھتے۔

چھوٹے منہ والی خواتین بڑی ڈرپوک ہوتی ہیں اور ہر دم اداس رہتی ہیں لیکن یہ خواتین بالکمال حسن کی مالک ہوتی ہیں اور جب گفتگو کرتی ہیں تو انہیں دیکھنے اور سننے والے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ چھوٹے منہ کی خواتین خلوت پسند بھی ہوتی ہیں۔ زیادہ شور و ہجوم میں رہنا پسند نہیں کرتی ہیں۔

درمیانہ منہ : ایسے منہ والے شخص کو بہت مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ درمیانہ منہ والے لوگ اعلیٰ پائے کے سیاست دان اور دانشور ہوتے ہیں۔ ان کی گفتگو بڑی مدلل اور جاندار ہوتی ہے۔ ان کے ہر لفظ اور ہر بات میں اتنا وزن ہوتا ہے کہ کوئی ان کی بات کو جھٹلا نہیں سکتا۔ یہ لوگ ہر بات ناپ تول کر کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ سنجیدہ مزاج ہوتے ہیں اور ہر اچھی گفتگو سننا اور کرنا پسند کرتے ہیں۔

یہ لوگ بزنس میں بڑی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں اور سروس میں بھی بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔ دوستوں کے دوست اور دشمنوں کے دشمن ہوتے ہیں۔ اپنے ارد گرد کا مکمل طور پر خیال رکھتے

انہیں کینہ پرور، غدار، سازشی، چینی، بے وفا اور اعصابی مریض بھی کہا جاسکتا ہے۔

یہ جفاکش ہوتے ہیں۔ جس بات پر قائم ہو جائیں دنیا کی کوئی طاقت ان کو اس بات سے باز نہیں رکھ سکتی۔ یہ لوگ عام دگر سے ہٹ کر چلنے کے عادی ہوتے ہیں۔

منہ

چہرے پر منہ کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ خوب صورت منہ، خوب صورت چہرے کی شان ہے۔ منہ بھی کئی سازگے ہوتے ہیں۔ مثلاً "برآمدہ" چھوٹا منہ، "درمیانہ منہ" تنگ منہ، "مکان کی طرح منہ" کشادہ منہ، "مربع نما منہ" باہر کی طرف ابھرا ہوا منہ، "لکیر نما منہ" مچھلی نما منہ، گھوڑے جیسا منہ، سانپ جیسا منہ، "جھکا ہوا منہ" غیر مستحکم منہ، غرضیکہ ہزاروں طرح کے چہروں کے ہزاروں طرح منہ ہو سکتے ہیں۔

برآمدہ منہ : بڑے منہ والے لوگ بے حد جرات مند اور دلیر ہوتے ہیں۔ ہر قدم حوصلے اور ہمت سے اٹھاتے ہیں۔ ان لوگوں کو زیادہ بولنے کی عادت ہوتی ہے۔ ہر بات کھل کر کرتے ہیں۔

بڑے منہ کے لوگ جو چاہیں سو کر گزرتے ہیں۔ کھیلوں میں بھرپور حصہ لیتے ہیں۔ یہ لوگ بہترین فنکار ہوتے ہیں۔ ان کی گفتگو میں قدرے طنز پایا جاتا ہے۔ جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔ بعض اوقات حیرت انگیز کام سرانجام دیتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں خاصا اہلی پن پایا جاتا ہے۔ بڑے منہ کی عورت شجاع، بہادر، دانائے عقل مند ہوتی ہے۔

چھوٹا منہ : چھوٹے منہ والے لوگ بڑے شرمیلے، کم گو اور خیالی بلاؤ پکانے والے ہوتے ہیں۔ ان میں عمل کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ لوگ بڑے ہمدرد، اچھے دوست اور کسی کو دکھینہ دینے والے ہوتے ہیں۔



چہرے بولتے ہیں

قافہ شناسوں کا کہنا ہے۔ خواتین کے ہونٹ اگر موٹے ہوں تو ایسی عورتیں بڑی احمق اور سخت طبیعت کی مالک ہوتی ہیں۔

باریک ہونٹوں والی خواتین دانا، ظریف، خوش اخلاق اور سمجھ دار ہوتی ہیں۔ خواتین کے ہونٹ اگر درمیانہ ہوں تو یہ صاحب ثروت، عقل مند اور ذہین ہونے کی علامت ہیں۔

چھپچھپے ہوئے ہونٹ : ایسے ہونٹوں کے مالک بڑے مضبوط ساز اور اپنے ارادے کے کئے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے عمل پسند ہوتے ہیں۔ جتنی محبت اپنے گھر سے کرتے ہیں اتنی ہی اپنے وطن سے کرتے ہیں۔ یہ لوگ بڑی محتاط طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ بڑے وفادار ہوتے ہیں جس سے محبت کرتے ہیں اس سے خوب بھاتے ہیں۔ یہ جتنا اپنی طبیعت کو کنٹرول کرتے ہیں اتنا ہی اپنے ماتحتوں پر کنٹرول کرنے کا ہر ہوتے ہیں۔

ان لوگوں کا ہر قدم بڑا ناپا تلا ہوتا ہے۔ ان میں غلطی کا امکان بڑا ہی کم ہوتا ہے۔ یہ لوگ کسی کو دھوکا نہیں دیتے۔

عمر متناسب ہونٹ : ایسے ہونٹ والے لوگ بڑے مفاد پرست ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ذرا سی زیادتی یا بے انصافی ہو جائے تو یہ لوگ بڑا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ لیکن جب انہیں انتقام لینے کا موقع مل جائے تو یہ بڑے سخت گیر اور ظالم بن جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ اندر سے بڑے بزدل ہوتے ہیں۔ یہ کسی کی رائے کو قبول کرنے والے نہیں ہوتے۔ یہ لوگ جلد باز بھی ہوتے ہیں۔ معاشرتی قدروں کی پروا انہیں کرتے بڑے مطلب پرست اور کسی کی پروا نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔

اگر کسی فرد کے ہونٹ ایسے ہونٹ سے مشابہ ہوں تو یہ لوگ مشکوک و شبہات کے امیر ہوتے ہیں۔

زیبا کش میں صرف کرتی ہیں۔ لباس کے معاملے میں بڑی باندیق ہوتی ہیں۔ یہ خواتین خوب صورت چیزوں کی شیدائی ہوتی ہیں۔

متناسب ہونٹ : ایسے ہونٹ ختم داور اک کے منظر ہوتے ہیں۔ متناسب ہونٹ رکھنے والے لوگ وقت کی پابند اور اصولوں کے پکے ہوتے ہیں۔

یہ روایتی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت ہر قسم کے احوال میں رنج بس جاتی ہے۔ یہ لوگ زندگی کے نظم و ضبط کو پسند کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے گھروں میں سلیقہ اور نفاست عام دیکھنے میں ملتی ہے۔ یہ لوگ پرسکون رہنے والے اور تعاون کرنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں صبر کا مادہ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ ظاہریت کی بجائے اصلیت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ فطرتی جبلت کے بجائے دلائل کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مادی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور عملی لحاظ سے مقام حاصل کر لیتے ہیں۔

ایسے ہونٹوں والے مرد یا عورت بہترین جیون ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ انہیں اپنے گھر اور اہل خانہ سے بہت محبت ہوتی ہے۔ یہ لوگ گھریلو فرائض کو بڑے احسن طریقے سے انجام دیتے ہیں۔

للی ہونٹ : ایسی ہونٹوں والی خواتین آزاد خیال روشن دماغ اور کھلے دل کی مالک ہوتی ہیں۔ ایسی خواتین اپنا ہر کام اپنی مرضی سے کرنا چاہتی ہیں اور خوب کام کرتی ہیں۔

ایسے ہونٹوں والی خواتین بناؤ سنگھار کی شوقین ہوتی ہیں۔ یہ بڑی نفاست پسند ہوتی ہیں۔ ان کے گھر کی تزئین و آرائش ان کے ذوق اور نفاست کی آئینہ دار ہوتی ہے۔

یہ خواتین اچھا برتاؤ کرنے والی اور نیک دل ہوتی ہیں۔ یہ فنون لطیفہ کی دل دہ اور اپنے عزیز و اقارب سے محبت کرنے والی ہوتی ہیں۔

چہرے بولتے ہیں

ہیں۔ ادبی میدان میں بھی ان کا اپنا منفرد اسٹائل ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی بات منوانے کا ڈھنگ خوب جانتے ہیں۔ آزادی پسند ہونے کی وجہ سے آزادانہ ماحول میں رہنا پسند کرتے ہیں اور ان لوگوں سے زیادہ دوستی رکھتے ہیں جو آزاد خیالات کے مالک ہوتے ہیں۔ سپاہیوں اور فوجیوں سے نفرت کرتے ہیں۔

درمیانہ منہ رکھنے والی خواتین ہنرمند ہوتی ہیں اور اپنے ہنر و فن سے شہرت پاتی ہیں۔

ایک منہ : ایسا منہ کمزور صحت کی علامت ہے۔ اسے عمر رسیدہ ہونے کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے۔ اگر ہونٹوں پر موجود شکنیں زیادہ گہری ہوں تو ایسا شخص اپنی ذات کے اندر انتہائی تنہا ہوتا ہے۔ اس کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔ کوئی اس کے دکھ سکھ کا سامنا بھی نہیں ہوتا۔ یہ لوگ اپنی زندگی کی گاڑی کو تنہا کھینچنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ ابتدائی زندگی میں خاصے کامیاب رہتے ہیں چونکہ اندر سے خالی اور ٹوٹے ہوئے ہوتے ہیں وقت کے ساتھ ساتھ زندگی کو بے مزہ بے لطف محسوس کرنے لگتے ہیں یوں یہ لوگ مایوسی اور تنہائی کی عین گہرائیوں میں اترتے چلے جاتے ہیں۔ یوں انہیں بے شمار ناکامیوں کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

دانت



چہرے بولتے ہیں

یہ لوگ تعلیمی میدان میں بڑے کامیاب رہتے ہیں۔ افسرانہ حیثیت میں باوقار دکھائی دیتے ہیں۔ ادبی دنیا میں بھی اپنا نام پیدا کر لیتے ہیں۔ خاص طور پر طنز و مزاح اور شاعری میں، لطیفہ بازی انہیں خوب آتی ہے۔ سیاست میں عملی طور پر کم حصہ لیتے ہیں۔ لیکن سیاست میں دلچسپی ضرور رکھتے ہیں۔ انہیں کاروبار بھی راس نہیں آتا۔ ملازمت ان کے لیے بہتر ثابت ہوتی ہے۔ موسیقی سے لگاؤ رکھتے ہیں لیکن صرف سننے کی حد تک۔ اخبار بین بھی ہوتے ہیں۔ بچوں کے ادب کو پسند کرتے ہیں۔

چھدرے دانت : ان دانتوں میں فاصلہ یعنی سوراخ ہوتا ہے۔ ایسے دانتوں کے مالک بڑے خوش قسمت تصور کیے جاتے ہیں۔

بڑے خوش اخلاق لوگ ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوسرے لوگ ان کی طرف توجہ دینے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ان میں جرات، حوصلہ اور اخلاق کا وہ دوسروں سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ زندگی کے ہر میدان میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ان میں تبلیغ کی قوت اور جذبہ دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے ہر ایک سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔ یہ لوگ بہترین مقرر ہوتے ہیں۔ ان کی تحریریں بڑی جاندار اور پراثر ہوتی ہیں۔ یہ اپنے نظریات پر خود بھی قائم رہتے ہیں اور دوسروں سے بھی عمل کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ لوگ کامیاب گھریلو زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہ فیاضی میں بھی اپنا جواب نہیں رکھتے۔ دوسروں کی مدد کر کے ان کو خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اگر گلوکاری کو اپنا میں تو بڑا نام پاتے ہیں۔ شاعری میں غزل کو پسند کرتے ہیں۔ اکثر حادثات بے درجہ ہوتے رہتے ہیں۔

باریک دانت : اس قسم کے دانتوں کو بکری کے دانت کہا جاتا ہے۔ ان دانتوں کے مالک درمیانی پوزیشن سے آگے نہیں بڑھتے ہیں۔ یہ لوگ ہمیشہ جوڑ توڑ میں لگے رہتے ہیں۔ ہر فیصلہ میں یہ ہمیشہ دوسروں کے محتاج دکھائی دیتے ہیں۔

ایسے دانت والے افراد کی وسعت نظر بھی کمزور اور محدود ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ اچھی اور مفید رائے بھی نہیں دے سکتے ہیں بلکہ ہر معاملہ میں کسر نفسی کا شکار رہتے ہیں کیونکہ ان میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔ یہ لوگ اپنی رائے کو دوسروں کی رائے سے ہم آہنگ نہیں کر پاتے یہی وجہ ہے کہ دوسروں اور عزیزوں سے ان کی کہنی کٹی ہے۔

ان لوگوں کو اپنی نجی زندگی پر کنٹرول تو ہوتا ہے مگر سکھ ان کے نصیب میں کم ہی ہوتا ہے۔ یہ لوگ عموماً لمبی عمر پاتے ہیں۔ اکثر ایسے دانت ٹوک دار ہوں تو حامل میں کسی درندے کے اوصاف پائے جاتے ہیں مثلاً "شیر ملی کتا" بھیڑیا اور دوسرے جانور۔

چھوٹے دانت : چھوٹے دانتوں والے لوگ ہمیشہ شکی مزاج ہوتے ہیں۔ یہ کسی پر اعتماد نہیں کرتے بلکہ ان کو اپنے اوپر بھی اعتماد نہیں ہوتا۔ ہر شے میں نقص نکالنا ان کی عادت میں شامل ہوتا ہے۔

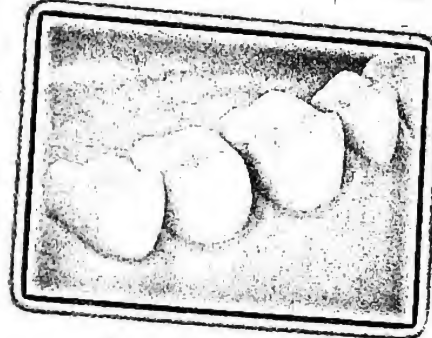
چھوٹے دانتوں والے لوگ اکثر جاسوسی کے محکمہ میں کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ یہ بڑے بے چین طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ گھریلو زندگی بھی ان کی بے چینوں کا شکار رہتی ہے۔ یہ لوگ اپنے گھر اور اولاد پر زیادہ توجہ نہیں دیتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے بچے بھی زندگی کے کسی شعبے میں نمایاں ترقی نہیں کر پاتے۔

ان لوگوں کے لیے فوجی محکمہ میں بھی خاصی کامیابی ہے۔ کاروبار ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا۔ یہ کسی بھی فن کو اپنانے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ یہ لوگ لمبے عرصہ تک دوستی قائم نہیں رکھ سکتے۔ البتہ



چہرے بولتے ہیں

جسمانی طور پر بڑے مضبوط ہوتے ہیں۔ کسی بیماری اور تکلیف میں بیماری کی کوئی خاص پروا نہیں کرتے۔ انہیں اندرونی بیماریوں کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ نزلہ زکام، کھانسی اور بخار میں اکثر مبتلا رہتے ہیں ان کی نظر



مسوڑھے

بھدے مسوڑھے : بھدے مسوڑھوں والوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ عام طور پر بڑے ضدی، ہٹ دھرم اور خود سر ہوتے ہیں۔

یہ لوگ کسی سے بھی نبھا نہیں کر سکتے۔ ان کی گھریلو زندگی بھی بے سکون ہوتی ہے۔ انہیں اپنی اولاد پر بھی کنٹرول نہیں ہوتا۔ یہ لوگ اپنی عمر کے آخری حصہ میں دوسروں کے محتاج ہو کر رہ جاتے ہیں۔ یہ اکثر جیت کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں کیونکہ یہ لوگ کبھی بھی پرہیز نہیں کرتے۔ پیشہ ورانہ طور پر یہ لوگ مصوری اور فوٹو گرافی میں کامیاب رہتے ہیں۔

اونچے مسوڑھے : ایسے مسوڑھے والے لوگ جن کی پیشہ بھی ابھری ہوئی ہوتی ہے اور دانت باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ بڑے ہنس مکھ، غیر مجلس اور محفل پرست ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بات بات پر تہقہ لگانے والے ہوتے ہیں۔ ان کا حلقہ احباب بڑا وسیع ہوتا ہے۔ زندگی کے ہر شعبہ میں ان کی تعداد نظر آتی ہے۔ یہ تعلیم، کھیل اور ہر شعبہ زندگی میں شہرت حاصل کرتے ہیں۔ یہ آرٹ کے شوقین ہوتے ہیں اور اعلا پائے کے مزاج نگار۔

بھی کمزور ہوتی ہے۔ مناسب مسوڑھے : ایسے مسوڑھوں کے مالک بڑی خوب صورت شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ زندگی کے ہر شعبہ میں نمایاں حیثیت کے حامل ہوتے ہیں۔ یہ بڑے سنجیدہ مزاج اور منساہر لوگ ہوتے ہیں۔ دوستی کو خوب نبھاتے ہیں۔ بڑے وفا شعار ہوتے ہیں۔ وعدہ خلافی بھی نہیں کرتے۔ ان کا گھریلو ماحول بڑا خوب صورت ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنے شریک حیات اور بچوں سے بڑا دوستانہ سلوک رکھتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں۔ یہ اعلا سروس بڑی آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں۔ پیشہ ورانہ طور پر یہ لوگ فوج میں اعلا عہدوں پر دیئے گئے ہیں۔ یہ شوہر نس میں بھی اپنا مقام نمایاں بنا لیتے ہیں۔ کاروباری شعبہ میں بھی ان کا شمار بڑے بڑے بزنس مینوں اور تاجروں میں ہوتا ہے۔ کھیل کے میدان میں بھی نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے اکثر کھلاڑی ایسے ہی مسوڑھوں کے حامل ہوتے ہیں۔



تبت

سرد و خشک موسم میں

اپنی جلد کو دیجئے

بھرپور تحفظ



تبت کولڈ کریم

تبت کولڈ کریم سرد اور خشک موسم میں جلد کو روکے
پن سے محفوظ رکھے۔ اس کا باقاعدہ استعمال جلد
کو تروتازہ اور نرم و ملائم بنائے۔

تبت حنی لوشن

تبت حنی لوشن جلد کو نرم و ملائم اور نکافتہ بنائے۔ اس
میں شامل وٹامن ای، شہد اور روغن بادام چلہ کی قدرتی
نمی برقرار رکھیں اور اسے بنائے وکس اور خوبصورت۔

تبت حنی لوشن اور کولڈ کریم - جلد کے لیے سب سے کچھ